SAT.13.July.2024
VOLUME:19 NO: 178
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

30 سالہ جشن ورقِ تازہ
Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 13 / جولائی 2024
جلد:19 شمار 178
6/محرم الحرام 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

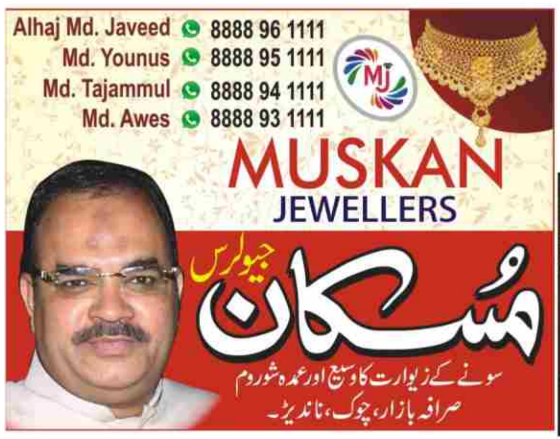

آر ایس ایس ہتک عزت کیس میں

راہل گاندھی کو راحت، بھیونڈی کی عدالت کا فیصلہ منسوخ

بھیونڈی: 12/ جولائی (ایجنسیز) بامبے ہائی کورٹ نے پارلیمنٹ میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کو بڑی راحت دی ہے۔ عدالت نے آر ایس ایس سے متعلق راہل گاندھی کے خلاف بھیونڈی کی عدالت کے فیصلے کو منسوخ کر دیا ہے۔ اس فیصلے میں آر ایس ایس کے کارکن کی طرف سے راہل گاندھی کے خلاف دائر ہتک عزت کے مقدمے میں ثبوت کے طور پر کچھ اضافی دستاویزات کو پیش کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ جسٹس پرتھوی راج کے چوہان نے یہ حکم راہل گاندھی کی درخواست پر دیا ہے۔ اس درخواست میں الزام لگایا گیا تھا کہ ٹرائل کورٹ نے آر ایس ایس کے کارکن راجیش کنٹے کو کچھ دستاویزات تاخیر سے پیش کرنے کی اجازت دی تھی۔ تھانے ضلع کی بھیونڈی کی ٹرائل عدالت نے 3 جون کو کنٹے کی طرف سے پیش کردہ کچھ دستاویزات کو ریکارڈ پر لیا تھا۔ راجیش کنٹے راہل گاندھی کے خلاف کیس میں شکایت کنندہ ہیں۔ اس دوران ٹرائل کورٹ نے مبینہ ہتک آمیز تقریر کے ٹرانسکرپٹ کو بطور ثبوت قبول کرلیا تھا، جس کی بنیاد پر ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ راہل گاندھی نے ٹرائل کورٹ کے اس فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ اپنی درخواست میں راہل گاندھی نے عدالت سے کہا تھا کہ مجسٹریٹ کا حکم کنٹے کی طرف سے دائر ایک اور درخواست میں ہائی کورٹ کے واحد جج کے حکم کی خلاف ورزی ہے، جو اسی ہتک عزت کی شکایت سے متعلق تھی۔ 2021 میں واحد جج جسٹس ریوتی موہتے ڈیرے نے کنٹے کی طرف سے دائر درخواست کو مسترد کر دیا تھا جس میں راہل گاندھی کی مبینہ توہین آمیز تقریر کے ٹرانسکرپٹ کو قبول کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ جسٹس ڈیرے نے دلیل دی تھی کہ کسی ملزم کو درخواست کے ضمیمہ کو قبول یا مسترد کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ راہل گاندھی نے اپنی درخواست میں دعویٰ کیا کہ مجسٹریٹ نے 2021 کے حکم کے باوجود وہی دستاویزات ریکارڈ پر لیا۔ واضح رہے کہ راہل گاندھی کے خلاف اس مقدمے کی بنیاد 2014 میں راہل گاندھی کی ایک تقریر ہے۔ اپنی تقریر میں راہل گاندھی نے کہا تھا کہ مہاتما گاندھی کے قتل کے لئے آر ایس ایس ذمہ دار ہے۔ اس بیان پر آر ایس ایس کے ایک کارکن راجیش کنٹے نے راہل گاندھی کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ درج کیا تھا۔ بھیونڈی کی عدالت نے راہل گاندھی کے خلاف مقدمہ چلانے کا حکم دیا اور انہیں عدالت میں پیش ہونے کو کہا۔ 2016 میں راہل گاندھی نے عدالت میں پیش ہو کر اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کی وضاحت دی اور کہا کہ ان کا ارادہ کسی تنظیم یا فرد کی توہین کرنا نہیں تھا۔ 2018 میں سپریم کورٹ نے راہل گاندھی کو یہ اختیار دیا کہ وہ اپنے بیان پر معافی مانگ سکتے ہیں لیکن راہل گاندھی نے معافی مانگنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنے بیان پر قائم ہیں اور یہ ان کے حق آزادی اظہار کا حصہ ہے۔ اس مقدمے کی سماعت ابھی جاری ہے اور عدالت نے ابھی حتمی فیصلہ نہیں دیا ہے۔ راہل گاندھی اور آر ایس ایس کے مابین یہ مقدمہ سیاسی منظرنامے میں بھی کافی اہمیت رکھتا ہے۔

اروند کیجریوال کو سپریم کورٹ سے راحت

عبوری ضمانت منظور، معاملہ بڑی بنچ کو منتقل

نئی دہلی: 12 / جولائی (ایجنسیز) دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال کو شراب پالیسی سے متعلق مبینہ گھوٹالہ کیس میں سپریم کورٹ سے عبوری ضمانت مل گئی ہے اور ان کی گرفتاری کا معاملہ ای ڈی نے سپریم کورٹ کی بڑی بنچ کو سونپ دیا ہے۔ اب سپریم کورٹ کی تین ججوں کی بنچ کیجریوال کی عرضی پر سماعت کرے گی۔ نیوز پورٹل 'بار اینڈ بنچ' کی رپورٹ کے مطابق، جسٹس سنجیو کھنہ اور دیپانکر دتا پر مشتمل بنچ نے کیجریوال کی عرضی کو بڑی بنچ کو منتقل کیا ہے تاکہ اس سوال کا جائزہ لیا جا سکے کہ آیا کیجریوال کی گرفتاری منی لانڈرنگ کی روک تھام کے قانون کی دفعہ 19 کے مطابق ضروری تھی؟ موجودہ بنچ نے اس معاملے کو بڑی بنچ کے پاس بھیجتے ہوئے ان کی اب تک کی قید کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے انہیں عبوری ضمانت دینے کا انتخاب کیا۔ تاہم بنچ نے واضح کیا کہ عبوری ضمانت کا فیصلہ وسیع تر بنچ کی جانب سے ترمیم کیا جا سکتا ہے۔ خیال رہے کہ عبوری ضمانت ملنے کے بعد بھی کیجریوال فی الحال جیل سے رہا نہیں ہو سکیں گے، کیونکہ وہ فی الحال سی بی آئی کی حراست میں ہیں۔ انہیں سی بی آئی نے 25 جون کو اپنی حراست میں لے لیا تھا۔ عبوری ضمان کا فیصلہ سنائے جانے کے فوری بعد عام آدمی پارٹی نے ردعمل ظاہر کیا ہے۔ پارٹی کی جانب سے ایکس پر لکھا گیا، 'ستیہ میو جیتے' یعنی جیت سچائی کی ہی ہوتی ہے۔ یاد رہے کہ دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے 21 مارچ کو عبوری تحفظ دینے سے انکار کرنے کے بعد، ای ڈی نے کیجریوال کو اسی دن گرفتار کرلیا تھا۔ اس کے بعد وہ اس وقت تک حراست میں رہے، جب تک کہ سپریم کورٹ نے انہیں لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر 10 مئی کو عبوری طور پر رہا کرنے کا فیصلہ نہیں سنایا، جس کی میعاد 2 جون کو ختم ہوگئی اور کیجریوال دوبارہ جیل پہنچ گئے۔

ہاتھرس: مفادِ عامہ کی عرضداشت پر

سپریم کورٹ کا سماعت سے انکار، ہائی کورٹ جانے کا مشورہ

نئی دہلی: 12 / جولائی (ایجنسیز) یوپی کے ہاتھرس میں 2 جولائی کو ہوئی بھگدڑ سے متعلق مفادِ عامہ کی درخواست پر سپریم کورٹ نے سماعت سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ سب کچھ مفاد عامہ کی درخواست کی شکل میں نہیں آنا چاہئے۔ عدالت نے درخواست گزار سے پوچھا ہے کہ آپ براہ راست آرٹیکل 32 کے تحت براہ راست سپریم کورٹ کیوں آئے؟ آپ کو پہلے ہائی کورٹ جانا چاہئے تھا۔ درخواست دائر کرنے والے شخص کی جانب سے سپریم کورٹ کے ریٹائرڈ جج کی نگرانی میں پانچ رکنی ماہرین کی کمیٹی بنانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ سی جے آئی چندر چوڑ کی قیادت والی بنچ نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ایک پریشان کرنے والا معاملہ ہے لیکن سب کچھ پی آئی ایل کی شکل میں نہیں آنا چاہئے۔ آپ اس واقعے کے حوالے سے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کر سکتے ہیں، وہ مضبوط عدالتیں ہیں۔ واضح رہے کہ 2 جولائی کو بھولے بابا سورج پال عرف ساکار وشوہری کے ستسنگ میں بھگدڑ مچ گئی تھی۔ اس میں 121 لوگوں کی موت ہوگئی تھی، جبکہ 100 سے زائد زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ مرنے والوں میں زیادہ تر خواتین شامل تھیں۔ اس واقعہ پر اتر پردیش کی سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی سماجوادی پارٹی نے حکومت پر حملہ کرتے ہوئے تحقیقات کا مطالبہ کیا تھا، جس کے بعد حکومت نے ایس آئی ٹی جانچ کا حکم دیا تھا۔ ایس آئی ٹی نے تقریباً 300 صفحات کی رپورٹ پیش کی تھی۔ ایس آئی ٹی نے 119 افراد کے بیانات لیے۔ ایس آئی ٹی نے اپنی رپورٹ میں ستسنگ کا اہتمام کرنے والی کمیٹی کو اجازت سے زیادہ لوگوں کو مدعو کرنے اور افسران کی طرف سے کوئی معائنہ نہ کرنے کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

اسپائس جیٹ ایرلائن کی خاتون ملازمہ نے

پولیس عہدیدار کو تھپڑ رسید کر دیا

جے پور: ایئرپورٹ پر پولیس عہدیدار کو تھپڑ مارنے کے الزام میں اسپائس جیٹ ایئرلائن کی خاتون ملازمہ کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ ایئرلائن نے اس واقعہ کو جنسی ہراسانی کا سنگین کیس قرار دیتے ہوئے فوری قانونی کارروائی کرنے کے کا بھی اعلان کیا۔ اسپائس ایئرلائن کی ایک خاتون ملازمہ کو جے پور ایرپورٹ پر سنٹرل انڈسٹریل سکیورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) کے ایک عہدیدار کے ساتھ جھگڑے کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ اسپائس جیٹ کے ترجمان نے ایک سرکاری بیان میں کہا کہ خاتون ملازمہ کے پاس درست ایرپورٹ انٹری پاس تھا۔ کمپنی نے یہ بھی الزام عائد کیا کہ خاتون ملازمہ کو سی آئی ایس ایف کے عہدیدار کی جانب سے نامناسب اور ناقابل قبول الفاظ کا استعمال کیا گیا۔ عہدیدار نے خاتون ملازمہ کو ڈیوٹی کے اوقات کے بعد اُس کے گھر آ کر اُس سے ملنے کیلئے کہا گیا۔ ترجمان نے مزید کہا کہ اسپائس جیٹ اپنی خاتون ملازمہ کے خلاف جنسی ہراسانی کے اس سنگین معاملہ میں فوری قانونی کارروائی کر رہا ہے اور اس نے مقامی پولیس سے ربط کیا ہے۔ ہم اپنے ملازمہ کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہیں اور اُسے مکمل تعاون فراہم کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔

'مودی کو ہیڈ لائن مینیج کرنے کی ضرورت کیوں پڑی؟' کانگریس

نی دہلی: مرکزی حکومت کے ذریعہ 25 جون کو 'یوم قتل آئین' منائے جانے کے فیصلہ پر کانگریس نے سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے اس اعلان کو محض 'ہیڈ لائن مینیج' کرنے کی کوشش قرار دیا ہے۔ انھوں نے اپنے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''آج نان بایولوجیکل وزیر اعظم کو ہیڈ لائن مینیج کرنے کی فوری ضرورت کیوں پڑی؟ اس کا سیدھا جواب ہے۔ ابھی جاری سرکاری اعداد و شمار سے پتہ چلا ہے کہ خوردنی اشیا کی مہنگائی مئی 2024 میں 69.8 فیصد سے بڑھ کر جون 2024 میں 55.9 فیصد ہو گئی ہے۔'' جئے رام رمیش نے یہ بیان سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کیے گئے ایک پوسٹ میں دیا ہے۔ 'ایکس' پر کیے گئے ایک دیگر پوسٹ میں انھوں نے وزیر اعظم مودی پر حملہ کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''نان بایولوجیکل (غیر حیاتیاتی) وزیر اعظم ایک بار پھر ہپوکریسی سے بھرا ایک ہیڈ لائن بنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ لیکن ہندوستان کے لوگوں سے 4 جون، 2024 جسے تاریخ میں مودی مکتی دیوس کے نام سے جانا جائے گا کو ملی نتیجہ خیز ذاتی، سیاسی اور اخلاقی شکست سے پہلے انھوں نے 10 سالوں تک غیر اعلانیہ ایمرجنسی لگا رکھا تھا۔''

مہاراشٹر میں شدید بارش، ممبئی میں سڑکیں زیر آب،

مزید تیز بارش کا امکان، یلو الرٹ جاری

ممبئی: 12 / جولائی (ایجنسیز) ممبئی میں آج صبح سے مسلسل بارش ہو رہی ہے، جس کی وجہ سے بیشتر علاقوں کی سڑکوں پر سیلاب کی سی صورت حال پیدا ہوگئی ہے۔ لوگوں کو آنے جانے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے وارننگ جاری کی ہے کہ آئندہ دو سے تین گھنٹوں تک مزید بارش ہو سکتی ہے۔ شدید بارش کی وجہ سے اسکول جانے والے بچوں اور دفاتر جانے والے لوگوں کو شدید پریشانی ہو رہی ہے۔ لوکل ٹرینیں چل رہی ہیں، لیکن اگر اسی طرح بارش جاری رہی تو خدشہ ہے کہ ان کی خدمات متاثر ہو سکتی ہے۔ آئی ایم ڈی کی طرف سے دی گئی اطلاع کے مطابق آج ریاست میں شدید بارش کا امکان ہے۔ اس دوران ممبئی اور آس پاس کے علاقوں میں بارش کا اورنج الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا ہے کہ اگلے 3-4 گھنٹوں کے دوران ممبئی کے آس پاس کے علاقوں میں تیز بارش کا امکان ہے۔ شہر میں موسلا دھار بارش کے درمیان ممبئی کے کنگز سرکل علاقے میں سڑکیں پانی میں مکمل طور پر ڈوب گئی ہیں۔ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق ممبئی سمیت دیگر علاقوں میں اگلے 48 گھنٹوں میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ جس کی وجہ سے کئی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا خدشہ ہے۔ کیونکہ کم از کم اگلے 24 سے 26 گھنٹوں تک درمیانے درجے سے موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ دادرا، ورلی، باندرہ کے مغربی مضافاتی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ بارش ہو سکتی ہے۔ محکمہ موسمیات کی طرف سے دی گئی اطلاع کے مطابق آج ریاست کے ممبئی اور تھانے اضلاع میں بارش کا اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی کوکن کے رائے گڑھ اور رتناگیری اضلاع میں بھی اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ مغربی مہاراشٹر کے دو اضلاع پونے اور ستارہ میں بھی بارش کا اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ ناسک، پالگھر، سندھو درگ اور کولہاپور اضلاع کے لیے نیز ودربھ کے بیشتر اضلاع کے لیے یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

سپریم کورٹ نے مہاراشٹر کے سابق وزیر نواب ملک کی عبوری ضمانت میں توسیع کر دی

نئی دہلی: منی لانڈرنگ سے متعلق معاملہ میں مہاراشٹر کے سابق وزیر نواب ملک کی عبوری ضمانت میں سپریم کورٹ نے توسیع کر دی ہے۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کو عبوری ضمانت میں دو ہفتوں کی توسیع کی ہدایت کی۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ کے وکیل کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے، جسٹس بیلا ایم ترویدی کی سربراہی والی بنچ نے کیس کی سماعت دو ہفتوں کے بعد مقرر کی اور اس دوران عبوری راحت کی ہدایت کی۔ قبل ازیں، جنوری میں عدالت نے حکم دیا تھا کہ ملک کو طبی بنیادوں پر دی گئی عارضی ضمانت میں 6 ماہ کی توسیع کی جائے۔ ای ڈی کی جانب سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل (اے ایس جی) ایس وی راجو نے کہا کہ اگر سپریم کورٹ کے ذریعہ ملک کی عبوری ضمانت میں توسیع کی جاتی ہے تو مرکزی اینٹی منی لانڈرنگ ایجنسی کو کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ خیال رہے کہ فروری 2022 میں ای ڈی نے ریاست کے سینئر سیاسی رہنما کو اینٹی منی لانڈرنگ کیس (پی ایم ایل اے) کے تحت انڈر ورلڈ لنکس کے ساتھ مبینہ طور پر کم قیمت کی جائیداد کے سودے میں گرفتار کیا تھا۔ سپریم کورٹ نے گزشتہ سال اگست میں ملک کو طبی بنیادوں پر دو ماہ کی عبوری ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیا تھا۔

کیجریوال کو ضمانت سچ کی جیت، بی جے پی کی سازش کی شکست: عام آدمی پارٹی

نئی دہلی: عام آدمی پارٹی (عآپ) نے جمعہ کو چیف منسٹر اروند کیجریوال کو سپریم کورٹ کی طرف سے دی گئی عبوری ضمانت پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ سچائی کی جیت اور بی جے پی کی سازش کی شکست ہے۔ عآپ کے قومی جنرل سکریٹری اور ایم پی ڈاکٹر سندیپ پاٹھک نے کہ کہ سپریم کورٹ کا یہ فیصلہ پورے ملک کے لئے تاریخی ہے۔ عدالت کے کچھ فیصلے ہوتے ہیں جو ملک کی سمت کا تعین کرتے ہیں، یہ بھی ایسا ہی فیصلہ ہے۔ سندیپ پاٹھک نے مزید کہا کہ عدالتی حکم نے بی جے پی کے ذریعہ بنائے گئے نام نہاد شراب گھپلہ کو منہدم کر دیا ہے۔ اس سے قبل منی لانڈرنگ کی روک تھام کی خصوصی عدالت (پی ایم ایل اے) کے حکم نے بھی اس کیس کی سچائی کو ملک کے سامنے بے نقاب کر دیا تھا۔ نچلی عدالت کے بعد جب یہ معاملہ سپریم کورٹ کے سامنے آیا تو ایک بڑا سوال اٹھایا جا رہا تھا کہ کیا پوری گرفتاری غیر قانونی ہے؟ عدالت نے اس کیس کا مطالعہ کر کے اسے بڑی بنچ کو بھیج دیا ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ سپریم کورٹ جو بھی کرے گی وہ ملک کے لیے اچھا ہوگا اور وہ مستقبل میں ملک کو سمت دے گی۔ عدالت نے اروند کیجریوال کو عبوری ضمانت دے دی ہے۔ غور طلب ہے کہ پی ایم ایل اے کیس میں تمام دلائل اور شواہد کو سننے اور دیکھنے کے بعد ہی کسی کو ضمانت یا عبوری ضمانت دی جاتی ہے۔ ڈاکٹر پاٹھک نے کہا، ''بی جے پی کو ہر عدالت میں شکست کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ یہ کیس اس کا بنایا ہوا سرکس ہے جسے اب بند کرنے کی ضرورت ہے۔ ملک اور دہلی کے لوگوں کا وقت ضائع نہیں ہونا چاہیے۔ ہر وزیر اعظم اور اس کے دور میں کوئی نہ کوئی کامیابی ہوتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے دور میں ملک کو ایک ایسا آمرانہ نظام دیا گیا ہے، جس میں اگر وہ کسی سیاسی جماعت کو سامنے سے شکست نہیں دے سکتے تو اسے غلط طریقے سے جیل میں ڈال دیا جاتا ہے۔ جعلی مقدمات میں بند کر دیا جاتا ہے۔ یہ رکنا چاہیے۔'' دہلی کی وزیر تعلیم آتشی نے کہا کہ راؤس ایونیو کورٹ اور سپریم کورٹ کے فیصلے سے ثابت ہوتا ہے کہ کیجریوال کی گرفتاری اور پچھلے دو برسوں سے جاری نام نہاد شراب گھپلہ کے نام پر عآپ کے لیڈروں اور وزراء کی وچ ہنٹنگ صرف بی جے پی کی رچی ہوئی سازش ہے۔ بی جے پی نے دہلی کی عآپ حکومت اور دہلی کے لوگوں کے کام کو روکنے کے لیے یہ ساری سازش رچی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیجریوال کو ضمانت دیتے ہوئے نچلی عدالت نے واضح الفاظ میں کہا تھا کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے پاس ان کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے اور ای ڈی اس معاملے میں جانبدارانہ رویہ اپنا رہی ہے۔ آج نچلی عدالت کے اس فیصلے پر سپریم کورٹ نے بھی مہر لگا دی ہے۔ آتشی نے کہا کہ ملک کی عدلیہ نے ایک کے بعد ایک بی جے پی کی سازشوں کو بے نقاب کیا ہے۔ عدالت نے صاف کہا ہے کہ کیجریوال کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے۔ بی جے پی اپنا غرور اور تکبر ختم کرے اور اپوزیشن جماعتوں کے خلاف سازشیں بند کرے۔ سچائی خواہ پریشان کن ہو سکتی ہے لیکن اسے شکست نہیں دی جا سکتی۔ کیجریوال کی ضمانت سے ملک پر یہ واضح ہو گیا ہے کہ وہ پہلے بھی سچائی کے ساتھ کھڑے تھے، آج بھی کھڑے ہیں اور مستقبل میں بھی کھڑے رہیں گے۔ عآپ کے سینئر لیڈر سوربھ بھاردواج نے کہا کہ سپریم کورٹ نے اپنے حکم میں ضمانت کی ضرورت کا ذکر کرتے ہوئے واضح طور پر کہا ہے کہ کیجریوال اس معاملے میں پہلے ہی 90 دن سے جیل میں ہیں، اس لئے انہیں عبوری ضمانت دی جائے۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ کیجریوال کے خلاف ایک مقدمہ ہے اور ایسی صورتحال میں کوئی قانون یا عدالت یہ فیصلہ نہیں کر سکتی کہ وہ وزیر اعلیٰ رہ سکتے ہیں یا نہیں۔ یہ فیصلہ صرف کیجریوال ہی کر سکتے ہیں۔

مہنگائی 4 ماہ کی اعلیٰ سطح پر پہنچ گئی، خوردہ شرح مہنگائی پھر 5 فیصد کے پار

نئی دہلی: 12 / جولائی (ایجنسیز) سبزیوں، دالوں، پھلوں اور اناجوں کی قیمت بڑھنے سے خوردہ مہنگائی کی شرح جون میں بڑھ کر ایک بار پھر 5 فیصد سے اوپر پہنچ گئی ہے۔ خوردہ قیمت پر مبنی مہنگائی کی شرح جون میں 5.08 فیصد رہی۔ فروری کے بعد یہ پہلی بار 5 فیصد سے اوپر پہنچ گئی ہے۔ مئی میں خوردہ مہنگائی 4.80 فیصد، اپریل میں 4.83 فیصد اور مارچ میں 4.85 فیصد رہی تھی۔ جون میں خوردنی اشیا کی شرح مہنگائی مئی کے 8.69 فیصد سے بڑھ کر جون میں 9.36 فیصد پر پہنچ گئی۔ اس میں خاص طور سے سبزیوں، دالوں، پھلوں اور اناج کی قیمت میں تیز اضافہ درج کیا گیا ہے۔ جمعہ کو جاری آفیشیل اعداد و شمار میں بتایا گیا ہے کہ جون میں سبزیوں کی خوردہ شرح مہنگائی 29.32 فیصد رہی۔ اسی طرح گزشتہ سال جون کے مقابلے دالوں اور ان کی مصنوعات کی قیمت 16.07 فیصد بڑھی۔ اناجوں کی قیمت میں 8.75 فیصد اور پھلوں کی قیمت میں 7.15 فیصد کا اضافہ دیکھنے کو ملا۔ علاوہ ازیں تیل اور چربی زدہ مصنوعات کی شرح مہنگائی صفر سے 2.68 فیصد کم رہی۔ ایندھن اور بجلی کی قیمتوں میں راحت کی خبر سامنے آ رہی ہے۔ اس شعبہ میں شرح مہنگائی صفر سے 3.66 فیصد کم رہی۔ پرسنل کیئر مصنوعات کی قیمت میں 8.18 فیصد کی تیز گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں تیز گرمی کے سبب سبزیوں کی فصل خراب ہونے کا اثر خوردہ مہنگائی پر نظر آ رہا ہے۔ حکومت نے ریزرو بینک کو وسط مدت میں مہنگائی شرح 4 فیصد پر رکھنے کا ہدف دیا ہے۔ حالانکہ اس کا دائرہ 2 فیصد سے 6 فیصد کے درمیان طے کیا گیا ہے۔

نیپال میں دو بسیں بہہ گئیں

65 مسافرین بشمول 7 ہندوستانی لاپتا

کٹھمنڈو: نیپال میں جمعہ کی صبح دو بسیں ایک دریا میں بہہ گئیں۔ سمجھا جاتا ہے کہ 60 سے زائد مسافرین بشمول 7 ہندوستانی شہری لاپتہ ہوگئے ہیں۔ عہدیداروں نے یہ بات بتائی۔ دو بسیں جن میں 65 مسافرین سوار تھے دریائے تریشولی میں بہہ گئیں۔ یہ دریا ضلع چتوان میں بہتی ہے۔ مائی ریپبلیکا نیوز پورٹل نے عہدیداروں کے حوالہ سے یہ اطلاع دی۔ چیف ڈسٹرکٹ آفیسر چتوان اندر دیو یادو نے واقعہ کی توثیق کی۔ انہوں نے کہا کہ کٹھمنڈو جانے والی اینجل ڈیلکس بس اور کٹھمنڈو سے گور جانے والی گنپتی ڈیلکس بس کو کل رات 3:30 بجے کے آس پاس حادثہ پیش آیا۔ ایک بس میں 24 افراد کٹھمنڈو جا رہے تھے اور دوسری میں 41 گور کی طرف روانہ تھے۔

سابق وزیر اعلیٰ جگن موہن کے خلاف

اقدام قتل کا مقدمہ درج

ایم ایل اے نے لگائے سنگین الزامات

امراوتی: 12 / جولائی (ایجنسیز) آندھرا پردیش پولیس نے ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ وائی ایس جگن موہن ریڈی، دو سینئر آئی پی ایس افسران اور دو ریٹائرڈ افسران کے خلاف 'اقدام قتل' کا مقدمہ درج کیا ہے۔ یہ مقدمہ حکمراں پارٹی کے ایم ایل اے کے رگھورام کرشن راجو کی شکایت پر، آندھر پردیش کی گنٹور پولیس نے آئی پی سی کی دفعہ 120بی، 166، 167، 197، 307، 326، 465 اور 506 کے ساتھ ہی دفعہ 34 کے تحت درج کیا ہے۔ پولیس کی اطلاع کے مطابق ان مقدمات میں سابق وزیر اعلیٰ جگن موہن ریڈی کے علاوہ سینئر آئی پی ایس افسر پی وی سنیل کمار اور پی ایس آر سیتا رامن جینیول، ریٹائرڈ پولیس افسر آر وجے پال اور گنٹور گورنمنٹ جنرل اسپتال کی سابق سپرنٹنڈنٹ جی پر بھاوتی کے نام شامل ہیں۔ وجے پال اور پربھاوتی ریٹائر ہو چکے ہیں۔ گنٹور پولیس کے اہلکار نے خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی کو بتایا کہ ٹی ڈی پی کے ایم ایل اے رگھورام کرشن راجو نے ایک ماہ قبل اپنی شکایت میل کے ذریعے پولس کو بھیجی تھی۔ قانونی مشورہ کے بعد ہم نے جمعرات کی شام 7 بجے سابق وزیر اعلیٰ اور دیگر کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ معاملہ تین سال پرانا ہے جو گنٹور کے ناگرم پالم پولیس اسٹیشن میں کیس درج کیا گیا تھا۔ ٹی ڈی پی لیڈر راجو کی 2021 میں گرفتاری کا معاملہ آندھرا پردیش میں اس وقت سامنے آیا جب انہوں نے 11 جون کو سابق وزیر اعلیٰ جگن موہن ریڈی اور کچھ دیگر عہدیداروں کے خلاف شکایت درج کرائی۔ اس شکایت میں انہوں نے حراست کے دوران ہراساں کرنے کا الزام بھی لگایا ہے۔ ٹی ڈی پی کے ایم ایل اے نے سابق وزیر اعلیٰ اور سینئر عہدیداروں پر ان کے خلاف مجرمانہ 'سازش' رچنے کا الزام لگایا ہے۔ 62 سالہ راجو نے اپنی شکایت میں یہ بھی کہا ہے کہ سینئر آئی پی ایس افسران سنیل کمار اور سیتا رامن جنیولو، پولیس افسر وجئے پال اور سرکاری ڈاکٹر جی پر بھاوتی ''سازش' کا حصہ تھے۔ انہیں مئی 2021 میں کوویڈ 19 کی دوسری لہر کے درمیان گرفتار کیا گیا تھا۔ راجو نے شکایت میں الزام لگایا ہے کہ آندھرا پردیش حکومت کی سی بی سی آئی ڈی نے میرے خلاف جھوٹا مقدمہ درج کیا ہے۔ 14 مئی 2021 کو مجھے بغیر کسی مناسب کارروائی کے گرفتار کرلیا گیا، مجھے دھمکایا گیا، غیر قانونی طریقے سے پولیس گاڑی کے اندر کھینچا گیا اور اسی رات جبراً گنٹور لے جایا گیا۔

تلنگانہ میں اگلے 5 دنوں میں موسلا دھار بارش کا اندیشہ

حیدرآباد: 12 / جولائی (ایجنسیز) آئندہ پانچ دنوں کے دوران تلنگانہ کے بعض اضلاع میں الگ تھلگ مقامات پر موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ موسمیاتی مرکز نے جمعہ کو یہاں اپنی روزانہ کی موسم کی رپورٹ میں کہا کہ اسی دوران ریاست کے کئی اضلاع میں الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا اندازہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی، آئندہ سات دنوں کے دوران تلنگانہ کے کئی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش کے امکانات ہیں۔ ریاست میں جنوب مغربی مانسون کمزور ہو رہا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تلنگانہ میں بعض مقامات پر بارش ہوئی ہے۔

بارہمولہ میں زلزلہ، ریکٹر اسکیل پر شدت 4.1 درج

زلزلہ کا مرکز سطح سے 10 کلومیٹر نیچے

لیہہ 12 / جولائی (ایجنسیز) آج علی الصبح لداخ کے لیہہ میں زلزلہ کا جھٹکا محسوس کیا گیا تھا، اور اب جموں و کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں زلزلہ کے جھٹکوں نے لوگوں میں دہشت پیدا کر دی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق شمالی کشمیر کے ضلع بارہمولہ میں دوپہر 12.26 بجے زلزلہ کا جھٹکا محسوس کیا گیا جس کی شدت ریکٹر اسکیل پر 4.1 درج کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ زلزلہ کا مرکز سطح سے 10 کلومیٹر نیچے تھا۔ یہ جانکاری قومی زلزلہ سائنس مرکز نے دی ہے۔ حالانکہ اس زلزلہ کی وجہ سے کسی طرح کے جانی و مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ اس سے قبل آج علی الصبح 2.02 بجے لداخ کے لیہہ میں زلزلہ کا جھٹکا محسوس کیا گیا تھا۔ وہاں زلزلہ کی شدت ریکٹر اسکیل پر 3.6 تھی۔ لیہہ میں بھی کسی طرح کے جانی و مالی نقصان کی اطلاع فی الحال نہیں ہے۔ حالانکہ لگاتار زلزلوں کی وجہ سے لوگوں میں ایک خوف کا ماحول ضرور پیدا ہو گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ زمین کے اندر 7 پلیٹس ہوتے ہیں جو لگاتار گردش کرتے رہتے ہیں۔ جہاں یہ پلیٹس زیادہ ٹکراتی ہیں، وہ 'زون فالٹ لائن' کہلاتا ہے۔ بار بار ٹکرانے سے پلیٹس کے کونے مڑ جاتے ہیں۔ جب زیادہ دباؤ بنتا ہے تو پلیٹس ٹوٹنے لگتی ہیں۔ اس سے نیچے کی توانائی باہر آنے کا راستہ تلاش کرتی ہے اور پھر 'ڈسٹربنس' کے بعد زلزلہ آتا ہے۔ زلزلہ کا 'مرکز' اس جگہ کو کہتے ہیں جس کے ٹھیک نیچے پلیٹوں میں ہلچل سے اندرونی توانائی نکلتی ہے۔ اس جگہ پر زلزلہ کا جھٹکا زیادہ ہوتا ہے۔ جھٹکوں کا اثر جوں جوں دور ہوتا جاتا ہے، اس کا اثر بھی کم ہوتا جاتا ہے۔ اگر ریکٹر اسکیل پر 7 یا اس سے زیادہ شدت والا زلزلہ ہوتا ہے تو آس پاس کے 40 کلومیٹر کے دائرے میں جھٹکا بہت تیز محسوس کیا جاتا ہے۔ ایسے میں بڑے جانی و مالی نقصان کا اندیشہ رہتا ہے۔ لیکن زلزلہ کا اثر اس بات پر بھی منحصر ہوتا ہے کہ زلزلہ کی سمت اوپر کی طرف ہے یا دائرے میں۔ اگر زلزلہ کی سمت اوپر کی طرف ہے تو کم علاقہ متاثر ہوگا۔

کالی کھانسی کی وباء سے 9 بچے ہلاک

لندن: برطانیہ میں گزشتہ سال نومبر میں شروع ہونے والی کالی کھانسی کی وجہ سے اب تک نو بچے ہلاک ہو چکے ہیں۔ جمعرات کو برطانیہ کی ہیلتھ پروٹیکشن ایجنسی (یو کے ایچ ایس اے) کے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق، اس وباء کا آغاز گزشتہ سال نومبر میں ہوا تھا اور اب 2024 کے پہلے پانچ مہینوں میں 599,7 بچے اور بالغ افراد اس بیماری سے متاثر ہوئے ہیں۔ یہ بیماری پھیپھڑوں اور سانس کی نالیوں کو متاثر کرتی ہے۔ آسانی سے پھیلتی ہے۔ یو کے ایچ ایس اے نے جمعرات کو خبردار کرتے ہوئے کہا، ''چھوٹے بچوں کو کالی کھانسی سے سنگین پیچیدگیوں اور موت کا سب سے زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔'' ایجنسی کے مطابق متاثرہ افراد میں سے نصف سے زیادہ کی عمریں 15 سال یا اس سے زیادہ ہیں۔

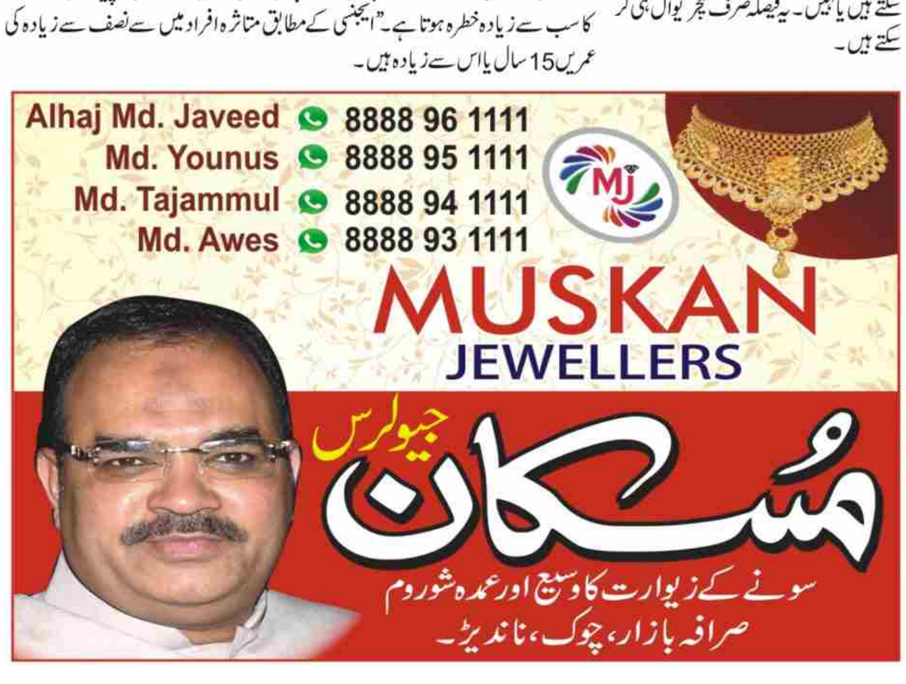

روزنامہ ورقِ تازہ
2
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
13 July 24

ڈاکٹر، مسیحا یا پھر قاتل!!!!

مضمون نگار

ڈاکٹری کا پیشہ مسیحائی کا پیشہ ہے۔ کہیں ایک حدیث پڑھی تھی جس کا مفہوم یہ ہے کہ جس نے ایک انسان کی جان بچائی اس نے گویا انسانیت کی جان بچائی اور جس نے ناحق ایک انسان کی جان لی اس نے پوری انسانیت کی جان لی۔ سب سے پہلے تو میں آپ تمام ڈاکٹر صاحبان سے جو میرے خاندان یا حلقۂ احباب میں شامل ہیں اور ان تمام ڈاکٹرز سے بھی جو اپنے پیشے کو معتبر سمجھتے ہیں اور بہترین خدمات انجام دے رہے ہیں، ان سب سے معذرت کرتی ہوں اگر ان کو میری بات بری لگے۔ میرا مقصد کسی کے جذبات کو مجروح کرنا نہیں۔ میں مانتی ہوں کہ ڈاکٹری کا پیشہ بہت مقدس پیشہ ہے لیکن اس پیشے میں کچھ تجارت پیشہ افراد بھی شامل ہو چکے ہیں جن کا مقصد صرف اور صرف پیسے کمانا ہے اور کچھ نہیں ہے۔ افسوس ہوتا ہے یہ بولتے ہوئے کہ ایسے ڈاکٹرز کا دین ایمان صرف اور صرف پیسہ ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ شفا اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ اللہ نے کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں شفا دی ہے اور یہی لوگ، جنہیں ہم ڈاکٹرز کہتے ہیں، ہماری تکالیف کو دور کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں ڈاکٹری کے پیشے کو عزت واحترام سے دیکھا گیا ہے اور دیکھا جارہا ہے۔

ڈاکٹری ایک بہت ہی مقدس اور محترم پیشہ ہے۔ ڈاکٹری ایک ایسا پیشہ ہے جسے لوگ خدمت کا پیشہ کہتے ہیں اس کے ذریعے ڈاکٹر عوام کی خدمت کرتے ہیں ان کے دکھوں کا مداوا کرتے ہیں۔ لوگ ایک ڈاکٹر کو معاوضے کے ساتھ ساتھ دعاؤں سے بھی نوازتے ہیں۔ یقیناً دعا ایسی بات ہے جو پیسے سے نہیں خریدی جاسکتی۔ ڈاکٹر کو لوگ ایک مسیحا کا درجہ دیتے ہیں۔ جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے بیماروں کے لیے مسیحا بنایا تھا، ان کو یہ معجزہ عطا کیا تھا کہ ان کی دعا اور چھونے سے ہی بیمار اللہ کے حکم سے صحت یاب ہوجاتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں میں شفا رکھی تھی۔ بالکل اسی طرح ہمارا ماننا ہے کہ اللہ نے ڈاکٹروں کو بھی اپنی مخلوق کی خدمت کے لیے منتخب کیا ہے اور ان کے ہاتھوں میں شفا دی ہے جو ہر امیر غریب اور پریشان مریضوں کا علاج کرکے ان کی تکلیفوں سے مصیبتوں سے نجات دلاتے ہیں۔ بدلے میں ڈاکٹرز فیس کے ساتھ ساتھ مجبور لوگوں کی دعاؤں سے بھی فیض یاب ہوتے ہیں۔

کبھی ہر ڈاکٹر کے حصے میں یہ دعائیں آتی تھیں مگر افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ اب یہ دعائیں صرف ایسے بہت کم ڈاکٹروں کے حصے میں آتی ہے جو اپنے پیشے کو عبادت کا درجہ دیتے ہیں اور دن رات انسانوں کی خدمت کرنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ ڈاکٹروں کے بارے ہم سب کی یہی رائے ہوتی ہے کہ وہ مخلص، ہمدرد، فرشتہ صفت ہوتے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے یہ رائے اس وقت تک قائم رہتی ہے جب تک ہمارا پالا کسی مکمل پیشہ ور ڈاکٹر سے نہیں پڑتا۔ مجھے یہ کہتے ہوئے بہت تکلیف ہوتی ہے کہ اس دور کے ڈاکٹرز (یہ سبھی ڈاکٹرز کے لئے نہیں ہے) اس پیشے کی عظمت پر دھبہ ہیں۔ جنہوں نے اپنے پیشے کو تجارت بنادیا ہے۔

لگتا ہے ہمارے ملک میں لالچ و حرص اس قدر بڑھ چکا ہے کہ لوگوں نے مقدس سمجھے جانے والے پیشوں کو بھی ایک کاروبار کا درجہ دے دیا ہے۔ جس کی سب سے واضح مثال ڈاکٹروں کا پیشہ ہے۔ جسے تبدیلی، ترقی، روشن خیالی وغیرہ کے پرکشش ناموں پر لوٹا جارہا ہے، بے وقوف بنایا جارہا ہے۔ وہیں ایک بہت بڑا طبقہ علاج معالجہ کے نام پر ہماری قوم کی صحت سے کھیل رہا ہے۔ وہی صحت جو جانداروں بالخصوص ہم انسانوں کے لیے ایک عظیم نعمت ہے۔ اور وہ لالچی طبقہ کچھ ڈاکٹروں کا ہے جو کہ اصل میں قاتل ہیں۔ یہ مال کے حریص لوگ کھلے عام لوگوں کی زندگیوں سے کھلواڑ کررہے ہیں۔ ڈاکٹرز رنگ برنگی دوائیوں کی پیکٹ کے ساتھ مختلف قسم کے سرنج لے کر نکل پڑے ہیں، نہ صاف صفائی کا خیال رکھا جاتا ہے نہ انجکشن کا۔ وہ سب انسانی جانوں سے کھیل کررہے ہیں۔ مسیحا کا روپ دھار کر یہ لوگ قاتلوں والا کام کررہے ہیں۔ ہر دوسرے دن غلط دوا، غلط انجکشن سے لوگوں کی ہلاکتوں کی داستانیں اخباروں میں پڑھنے ملتی ہیں۔ کچھ دن پہلے میرے ساتھ ایسا ہی حادثہ پیش آیا جو اس مضمون لکھنے کی وجہ بنا۔ 25 جون 2024ء بدھ کے روز صبح سات بجے بہت ٹھنڈ لگ کر بخار چڑھا۔ ساڑھے آٹھ بجے میرے شوہر نے دوائی دی جو ہمیشہ ہمارے گھر والوں کو دیتے ہیں اور الحمدللہ! اللہ کے فضل وکرم سے ٹھیک بھی ہوجاتے ہیں۔ کرونا کے وقت بھی ہم کسی ڈاکٹر کے پاس نہیں گئے تھے۔ میرے شوہر ہی دوائیں دیتے رہے۔ انہوں نے آیورویدک کورس کیا ہے مگر دوائی ایلوپیتھک دیتے ہیں۔ پچیس سال تک ایم بی بی ایس ڈاکٹر کے ساتھ رہے ہیں۔ اُس دن بھی میرا بخار ایک گھنٹے میں اتر گیا۔ سارے کمبل ہٹادیے، پنکھا آن کردیا۔ مگر پھر بھی سب کو ضد تھی کہ آج کسی اور ڈاکٹر کو دکھایا جائے۔ کچھ ساڑھے دس گیارہ بجے ڈاکٹر سدرشن، جو ہمارے علاقے گوریگاؤں ویسٹ میں پریکٹس کرتا ہے، وہاں لے گئے۔ بہت زیادہ بھیڑ تھی۔ ایک وقت میں ڈاکٹر دو تین مریض کو اندر لے رہا تھا۔ مجھے بھی کچھ دیر میں ہی اندر بلا لیا۔ ایک لیڈی ٹیبلٹ کے پیکٹ بنا رہی تھی جو کھلی پڑی تھی کسی ڈبے میں بند نہیں تھی۔ اندر والے روم میں اور ایک آدمی تھا، جانے کون تھا، ڈاکٹر یا کمپاؤنڈر۔ وہ بھی اندر مریض کو چیک کررہا تھا، انجکشن لگا رہا تھا۔ مجھے باہر والے بیڈ پر لٹا کر ڈاکٹر نے معمولی سا چیک اپ کیا۔ دو تین باتیں پوچھیں، انجکشن لگایا اور دوائی دے کر روانہ کردیا۔ گھر آتے ہی میں ناشتہ کرنے بیٹھی ہی تھی کہ مجھے اپنے پیروں پر لال لال، بڑے بڑے دھبے دکھائی دیے۔ دیکھتے ہی دیکھتے شام تک میرے پورے بدن پر چھالے آگئے۔ اتنے خطرناک کے کسی نے جیسے مجھ پر گرم پانی ڈال دیا ہو۔ میرے لئے اُٹھنا، بیٹھنا، سونا محال ہوگیا۔ چھالوں میں پانی بھر گیا۔ میں درد سے کراہ رہی تھی۔ کسی اور ڈاکٹر کے پاس جانے کی ہمت نہیں تھی۔ فیملی میں اور باہر کے کئی ڈاکٹروں کو تصویریں نکال کر بھیجیں۔ سب کا کہنا تھا معاملہ سیریس ہے۔ ہاسپٹل میں ایڈمیٹ ہونا ہوگا۔ اس معاملے میں آپ کی جان بھی جاسکتی تھی۔ مگر میں ہاسپٹل میں ایڈمیٹ نہیں ہونا چاہتی تھی۔ جس ڈاکٹر نے انجکشن دیا اسے بھی تصویریں لے جاکر بتائی گئیں۔ اس نے کہا میرے پاس لے آؤ میں دوسرا انجکشن لگا دیتا ہوں۔ ڈر کے مارے نہیں گئے۔ پہلے کون سا انجکشن لگایا، وہ بتانا بھی نہیں چاہتا تھا۔ ایم بی بی ایس، ایم ڈی، اسکین اسپیشلسٹ، سب سے باتیں ہوئیں۔ ایک ڈاکٹر سے ٹریٹمنٹ شروع ہوا۔ آج پندرہ دن ہوئے۔ تھوڑا افاقہ ہوا ہے الحمداللہ۔

اگر کسی ہاسپٹل میں ایڈمیٹ ہوجاتی تو ڈاکٹر پر کیس ہوجاتا۔ ڈاکٹر تو مسیحا ہوتے مگر آج کچھ ڈاکٹروں کو چھوڑ سب کو پیسوں کی حرص نے جکڑ لیا ہے۔ پوری دنیا میں اندھا دھند مچی ہے۔ اس پاک اور معتبر پیشے کو بھی تجارت بنایا گیا ہے۔ پیسوں کے لیے جان سے کھیل جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو نیک ہدایت عطا فرمائے اور قوم کی خدمت کا جذبہ پیدا ہو۔

سیدہ تبسم ناڈکر 9870971871
ایڈیٹر، گوشہ خواتین واطفال، اسٹار نیوز ٹیلی ویژن۔

قرآن کا وہ حسین قصہ جس میں نصیحت بھی ہے اور ہدایت بھی

ابونصر فاروق - رابطہ: 8298104514

ال ر- یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔ (۱) ہم نے اسے نازل کیا ہے قرآن بنا کر عربی زبان میں تاکہ تم (اے اہل عرب) اسے اچھی طرح سمجھ سکو۔ (۲) اے محمد ﷺ ہم اس قرآن کو تمہاری طرف وحی کرکے بہترین پیرایے میں واقعات اور حقائق تم سے بیان کرتے ہیں، ورنہ اس سے پہلے تو (ان چیزوں سے) تم بالکل ہی بے خبر تھے۔ (۳) یہ اُس وقت کا ذکر ہے جب یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا ابا جان، میں نے خواب دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے ہیں اور سورج اور چاند ہیں اور وہ مجھ کو سجدہ کررہے ہیں۔ (۴) جواب میں اُن کے باپ نے کہا، بیٹا، اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا ورنہ وہ تیرے درپئے آزار (جان کے دشمن) ہوجائیں گے۔ حقیقت یہ ہے کہ شیطان آدمی کا کھلا دشمن ہے۔ (۵) اور ایسا ہی ہوگا، (جیسا تو نے خواب میں دیکھا ہے کہ) تیرا رب تجھے (اپنے کام کے لئے) منتخب کرے گا اور تجھے باتوں کی تہہ تک پہنچنا سکھائے گا اور تیرے اوپر اور آل یعقوب کے اوپر اپنی نعمت اس طرح پوری کرے گا جس طرح اُس نے اس سے پہلے وہ تیرے بزرگوں، ابراہیم، اور اسحاق پر کرچکا ہے، یقیناً تیرا رب علیم اور حکیم ہے۔ (۶) حقیقت یہ ہے کہ یوسف علیہ السلام اور اُن کے بھائیوں کے قصہ میں ان پوچھنے والوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔ (۷) یہ قصہ یوں شروع ہوتا ہے کہ اُن کے بھائیوں نے آپس میں کہا یہ یوسف اور اُس کا بھائی دونوں ہمارے والد کو ہم سب سے زیادہ محبوب ہیں حالانکہ ہم ایک پورا جتھا ہیں، سچی بات یہ ہے کہ ہمارے ابا جان بالکل ہی بہک گئے ہیں۔ (۸) چلو یوسف کو قتل کردو یا اُسے کہیں پھینک دو تاکہ تمہارے والد کی توجہ صرف تمہاری طرف ہوجائے۔ یہ کام کر لینے کے بعد پھر نیک بن رہنا۔ (۹) اس پر اُن میں سے ایک بولا، یوسف کو قتل نہ کرو، اگر کچھ کرنا ہی ہے تو اُسے کسی اندھے کنویں میں ڈال دو، کوئی آتا جاتا قافلہ اُسے نکال لے جائے گا۔ (۱۰) اس قرارداد پر اُنہوں نے جاکر اپنے باپ سے کہا، ابا جان، کیا بات ہے آپ یوسف کے معاملہ میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے حالانکہ ہم اُس کے سچے خیر خواہ ہیں۔ (۱۱) کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دیجئے، کچھ چر چگ لے گا اور کھیل کود سے بھی دل بہلائے گا، ہم اس کی حفاظت کو موجود ہیں۔ (۱۲) باپ نے کہا تمہارا اسے لے جانا مجھے شاق گزرتا ہے اور مجھ کو اندیشہ ہے کہ کہیں اسے بھیڑیا نہ پھاڑ کھائے جب کہ تم اس سے غافل ہو۔ (۱۳) اُنہوں نے جواب دیا، اگر ہمارے ہوتے اسے بھیڑیے نے کھالیا، جب کہ ہم ایک جتھا ہیں، تب تو ہم بڑے ہی نکمے ہوں گے۔ (۱۴) اس طرح اسرار کرکے جب وہ اُسے لے گئے اور اُنہوں نے طے کرلیا کہ اُسے ایک اندھے کنویں میں چھوڑ دیں، تو ہم نے یوسف کو وحی کی کہ ایک وقت آئے گا جب تو ان لوگوں کو ان کی یہ حرکت جتائے گا، یہ اپنے فعل کے نتائج سے بے خبر ہیں۔ (۱۵) شام کو وہ روتے پیٹتے اپنے باپ کے پاس آئے۔ (۱۶) اور کہا ابا جان، ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے میں لگ گئے تھے اور یوسف کو ہم نے اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا کہ اتنے میں بھیڑیا آکر اُسے کھا گیا۔ آپ ہماری بات کا یقین نہ کریں گے چاہے ہم سچے ہی ہوں۔ (۱۷) اور وہ یوسف کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون لگا کر لے آئے تھے۔ یہ سن کر اُن سے باپ نے کہا بلکہ تمہارے نفس نے تمہارے لئے ایک بڑے کام کو آسان بنادیا۔ اچھا صبر کروں گا اور بخوبی کروں گا، جو بات تم بنارہے ہو اُس پر اللہ ہی سے مدد مانگی جاسکتی ہے۔ (۱۸) ادھر ایک قافلہ آیا اور اُس نے اپنے سقے کو پانی لانے کے لئے بھیجا۔ سقے نے جو کنویں میں ڈول ڈالا تو (یوسف کو دیکھ کر) پکار اٹھا مبارک ہو، یہاں تو ایک لڑکا ہے۔ اُن لوگوں نے اُسے مال تجارت سمجھ کر چھپالیا، حالانکہ جو کچھ وہ کررہے تھے خدا اُس سے باخبر تھا۔ (۱۹) آخرکار اُنہوں نے اُس کو تھوڑی سی قیمت پر چند درہموں کے عوض بیچ ڈالا اور وہ اُس کی قیمت کے معاملے میں کچھ زیادہ کے امیدوار نہ تھے۔ (۲۰) اور مصر کے جس شخص نے اُسے خریدا تھا (اُس کا نام قطفیر تھا اور وہ بادشاہ مصر ریان بن ولید کا وزیر خزانہ تھا، اُسے عرف عام میں عزیز مصر کہتے تھے) اُس نے اپنی بیوی (زلیخا) سے کہا: اسے عزت واکرام سے ٹھہراؤ، شاید یہ ہمیں نفع پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اور اس طرح ہم نے یوسف کو (مصر میں) استحکام بخشا اور یہ اس لئے کہ اُسے باتوں کے انجام تک پہنچنا (یعنی خواب کی تعبیر کا علم) سکھائیں، اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۲۱) اور جب وہ اپنی پوری جوانی کو پہنچا تو ہم نے اُسے قوت فیصلہ اور علم عطا کیا، اس طرح ہم نیک لوگوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ (۲۲) جس عورت کے گھر میں وہ تھا وہ اُس پر ڈورے ڈالنے لگی اور ایک روز دروازے بند کرکے بولی آجا۔ یوسف نے کہا خدا کی پناہ، میرے رب نے تو مجھے اچھی منزلت بخشی (اور میں یہ کام کروں) یقیناً ایسے ظالم کبھی فلاح نہیں پایا کرتے۔ (۲۳) وہ اُس کی طرف بڑھی اور یوسف بھی اُس کی طرف بڑھتا اگر اپنے رب کی نشانی نہ دیکھ لیتا، ایسا ہوا، تاکہ ہم اُس سے بدی اور بے حیائی کو دور کردیں۔ دراصل وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔ آخرکار وہ اور یوسف آگے پیچھے دروازے کی طرف بھاگے اور اُس نے پیچھے سے یوسف کا قمیص (کھینچ کر) پھاڑ دیا۔ دروازے پر دونوں نے اُس کے شوہر کو موجود پایا۔ اُسے دیکھتے ہی عورت کہنے لگی کیا سزا اُس شخص کی ہے جو تیری گھر والی پر نیت خراب کرے؟ اس کے سوا اور کیا سزا ہو سکتی ہے کہ وہ قید کیا جائے یا اُسے سخت عذاب دیا جائے۔ (۲۵) یوسف نے کہا یہی مجھے پھانسنے کی کوشش کررہی تھی۔ اُس عورت کے اپنے کنبے والوں میں سے ایک شخص نے (قرینے کی) شہادت پیش کی اگر یوسف کا قمیص آگے سے پھٹا ہو تو عورت سچی ہے اور یہ جھوٹا۔ (۲۶) اور گر اُس کا قمیص پیچھے سے پھٹا ہو تو عورت جھوٹی ہے اور یہ سچا۔ (۲۷) جب شوہر نے دیکھا کہ یوسف کا قمیص پیچھے سے پھٹا ہوا ہے تو اُس نے کہا یہ تم عورتوں کی چالاکیاں ہیں، واقعی بڑے غضب کی ہوتی ہیں تمہاری چالیں۔ (۲۹) یوسف اس معاملے سے درگزر کر، اور اے عورت، تو اپنے قصور کی معافی مانگ، تو ہی اصل میں خطا کار تھی۔ (۳۰)

سورہ یوسف کے نازل ہونے کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ جب نبی ﷺ نے اپنے نبی ہونے کی خبر اپنی قوم کو دی تو اُنہوں نے محمد ﷺ کو سچا اور امانت دار تسلیم کرنے کے باوجود اُن کے اس اعلان کا انکار کردیا، یعنی اُنہیں جھوٹا قرار دیا۔ اور پھر مکہ والوں نے محمد ﷺ کو ناکام بنانے کی ہر کوشش شروع کردی، لیکن اُن کو کامیابی نہیں ملی۔ اُنہوں نے دیکھا کہ ہمارے نوجوان محمد ﷺ کے گروہ میں شامل ہوتے چلے جارہے ہیں۔ اور جو بھی اُن کا ساتھی بنتا ہے اُس پر چاہے جتنے بھی ستم توڑے جائیں یا اُن کا جینا حرام کردیا جائے مگر وہ محمد ﷺ کا ساتھ دینے سے پلٹتا نہیں ہے۔

اسی سلسلے میں وہ مدینہ کے کے یہودیوں کے پاس گئے اور اُن سے پوچھا کہ تم لوگ بھی نبی کے ماننے والے ہو اور خود کو اہل کتاب کہتے ہو، بتاؤ کہ ہمارے یہاں جو محمد ﷺ نے اپنے نبی ہونے کا دعویٰ کیا ہے وہ سچے ہیں یا جھوٹے؟ یہودیوں نے اُنہیں کہا کہ تم اُن سے جاکر پوچھو کہ بنی اسرائیل فلسطین سے مصر کیسے پہنچے؟ اگر اُن کا نبوت کا دعویٰ جھوٹا ہوگا تو وہ اس سوال کا جواب نہیں دے پائیں گے۔ اور اگر وہ سچے ہوں گے تو اس سوال کا جواب دے دیں گے۔ چنانچہ مکہ کے مشرکین نے محمد ﷺ سے آکر یہ سوال کیا۔ اسی سوال کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے سورہ یوسف نازل کردی جس میں بتایا گیا ہے کہ بنی اسرائیل (اسحاق علیہ السلام کی اولاد) فلسطین سے مصر کیسے پہنچے۔ محمد ﷺ نے اہل مکہ کو یہ سورہ سنادی۔ مگر وہ ایسے کٹے کافر اور سڑے ہوئے منکر تھے کہ اس کے بعد بھی وہ محمد ﷺ پر ایمان نہیں لائے۔

سوال کا جواب دینے کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ قرآن پڑھنے والوں کو اس سورہ میں بتارہا ہے کہ وہ دنیا کا نظام کس طرح چلا رہا ہے۔

جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو اپنے کام کے لئے چن لیتا ہے تو اُس کی پہچان یہ ہوتی ہے کہ چھوٹی عمر میں ہی اُس کے کمالات ظاہر ہونے لگتے ہیں اور وہ بندہ دنیا سے بے نیاز ہوجاتا ہے۔ اور کبھی بھی حالات کی سنگینی اور خطرے سے خوف زدہ نہیں ہوتا ہے۔ یوسف علیہ السلام نے جب اپنا خواب اپنے والد کو بتایا تو وہ سمجھ گئے کہ اُن کا یہ بیٹا ایک باکمال فرد بننے والا ہے۔ یعقوب علیہ السلام کی دو بیویاں تھیں۔ پہلی بیوی سے یوسف علیہ السلام اور یامین پیدا ہوئے تھے۔ یہ دونوں نیک اور صالح طبیعت والے تھے۔ دوسری بیوی سے دس بیٹے پیدا ہوئے تھے لیکن وہ سب کے سب بیہودے اور پکے دنیادار تھے۔ اُنہوں نے دیکھا کہ اُن کے والد اُن کے مقابلے میں اُن کے دونوں سوتیلے بھائیوں کو زیادہ مانتے اور چاہتے ہیں۔ یہ بات اُن کو پسند نہیں آئی اور اُنہوں نے شیطانی ترکیب سوچی کہ نہ رہے بانس نہ بجے بانسری۔ یوسف کو راستے سے ہٹادیں تو ہم ابا کے پیارے بن جائیں گے۔ اُن کو یہ سمجھ میں نہیں آیا کہ اُن کی ناکامی کا سبب اُن کی بداعمالیاں ہیں۔ وہ بھی اگر اپنے آپ کو سدھار لیتے تو اُن کو یہ مرتبہ ومقام مل جاتا۔ مگر شیطان کے ساتھیوں کو صحیح عقل ہوتی ہی نہیں ہے۔ چنانچہ اُنہوں نے ایک گندی شیطانی حرکت کی اور اپنے ہی بھائی کے قاتل بن گئے۔

قرآن کے اس حسین قصے کو آپ کے سامنے پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ موجودہ دور کے مسلمان سوچیں اور غور کریں کہ دوسرے مسلمانوں کے ساتھ اُن کا فعل، سلوک اور رویہ یوسف علیہ السلام جیسا ہے یا اُن کے اُن شیطانی بھائیوں جیسا جن کو اللہ نے ناکام اور ذلیل کردیا اور یوسف علیہ السلام کو عزت ومنزلت بخشی!!

وہ کنواں جس میں تھے یوسف کہہ رہا ہے آج بھی- بچ کے رہنا بھائیوں سے اس جہاں میں دوستو

دیوبندیت کے ترجمان حضرت متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن صاحب کی معہد ام حبیبہ للبنات جینگڑ یا روتہٹ نیپال میں تشریف آوری

کھٹمنڈو: دلائل وبراہین کی دنیا کے بے تاج بادشاہ، بیان وخطابت کے شیر ببر، مسلک حق کے ترجمان، حضرت امام اعظم ابوحنیفہ - رحمۃ اللہ علیہ - کے علوم ومعارف کے حقیقی جانشین، متکلم اسلام حضرت مولانا الیاس گھمن صاحب کی گزشتہ کل (10 / جولائی 2024ء مطابق 3 / محرم الحرام 1446ھ) بروز بدھ شام ساڑھے تین (30:3) بجے معہد ام حبیبہ للبنات گروڈ انگر پالیکا ۸ جینگڑ یا روتہٹ نیپال※ میں تشریف آوری ہوئی۔ حضرت کی آمد سے معہد ام حبیبہ※ پوری طرح منور اور روشن ہوگیا۔ مجھے تو ایسا لگا کہ کہیں آفتاب، تو آسمان سے ٹوٹ کر※ معہد ام حبیبہ※ میں نہیں گر گیا ہے۔ ماشاء اللہ! اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس قدر حضرت کے چہرہ مبارک پر نورانیت بخشی ہے۔ ادارہ کے ذمے داران: مولانا محمد عزرائیل مظاہری بانی معہد، مولانا اسرار الحق قاسمی نائب ناظم معہد، مولانا نثار احمد قاسمی معاون ڈائریکٹر نیپال اسلامک اکیڈمی، مولانا مظہر الحق قاسمی نگراں معہد اور مولانا انوار الحق قاسمی ناظم تعلیمات معہد وترجمان جمعیت علماء روتہٹ نیپال نے حضرت متکلم اسلام کا والہانہ اور پرجوش استقبال کیا اور حضرت کو اہلا وسہلا مرحباً کہا۔ پھر جب حضرت دفتر اہتمام※ تشریف لائے، تو دلی مسرت اور طمانیت قلبی کا اظہار فرمایا اور پھر چند منٹ حالت وخیریت کی دریافتگی کے بعد حضرت نے※ معہد ام حبیبہ للبنات جینگڑ یا روتہٹ نیپال※ کے تابناک مستقبل کے لیے دعائیں بھی کرائی اور بعد دعاء متصلاً حضرت ناظم صاحب سمیت، سبھوں نے حضرت سے مصافحہ کے ساتھ معانقہ بھی کیا۔ اور پھر حضرت کو انتہائی عقیدت ومحبت کے ساتھ رخصت کیا گیا۔ اللہ حضرت کا اقبال مزید خوب بلند کرتا رہے۔ یقیناً دیوبندیت کے سرخیل حضرت مناظر اسلام مولانا الیاس گھمن صاحب کو ان دنوں ملک نیپال کا دورہ کرانے کی بناء مفتی محمد ابوبکر قاسمی صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں۔ اللہ انھیں جزائے خیر عطا فرمائے آمین۔

امریکہ اپنا مستقبل بھارت کے ساتھ دیکھتا ہے۔ امریکی سفیر

نئی دہلی۔ 12 / جولائی۔ ایم این این۔ امریکی ایلچی ایرک گارسیٹی نے جمعرات کو کہا کہا یک دوسرے سے جڑی ہوئی دنیا میں "اب کوئی جنگ دور نہیں ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ کسی کو صرف امن کے لیے کھڑا نہیں ہونا چاہیے، بلکہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کرنا چاہیے کہ جو لوگ پرامن طریقے سے کھیل نہیں رہے ہیں۔ قوانین کے مطابق، ان کی جنگی مشینیں "بغیر روک ٹوک جاری نہیں رکھ سکتیں۔ اور یہ وہ چیز ہے جو امریکہ کو جاننے کی ضرورت ہے اور یہ کہ ہندوستان کو ایک ساتھ جاننے کی ضرورت ہے۔ سفیر نے یہاں ایک تقریب میں کلیدی خطاب کے دوران کہا جب انہوں نے نئی دہلی اور واشنگٹن کے درمیان ایک مضبوط شراکت داری قائم کرنے پر زور دیا جس کا تصور کرتے ہوئے انہیں ایک ساتھ مل کر" دنیا میں بھلائی کے لیے نہ رکنے والی طاقت" کو اجاگر کیا۔ ان کے تبصرے یوکرین اور اسرائیل-غزہ سمیت دنیا میں جاری متعدد تنازعات کے پس منظر میں آئے ہیں۔ یہاں ایک دفاعی نیوز کنکلیو میں اپنے خطاب میں، انہوں نے ہندوستان-امریکہ کے تعلقات کو گہرے، قدیم اور بڑھتے ہوئے وسیع کے طور پر بیان کیا، اور کہا کہ "آج میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے جب ہم امریکہ-بھارت دفاعی شراکت کو دیکھتے ہیں۔ یہ تقریب یونائیٹ سروسز انسٹی ٹیوشن (یو ایس آئی)، دہلی میں منعقد ہوئی اور اس میں کئی دفاعی ماہرین نے شرکت کی۔ سفیر گارسیٹی نے کہا کہ ہم صرف ہندوستان میں اپنا مستقبل نہیں دیکھتے ہیں اور ہندوستان صرف امریکہ کے ساتھ اپنا مستقبل نہیں دیکھتا ہے، بلکہ دنیا ہمارے تعلقات میں بڑی چیزیں دیکھ سکتی ہے۔ کیونکہ، اگر یہ کام کرتا ہے، تو یہ صرف ایک توازن نہیں بنتا، یہ ایک ایسی جگہ بن جاتا ہے جہاں ہم مل کر اپنے ہتھیار تیار کررہے ہیں، اپنی تربیت کو ایک ساتھ مربوط کررہے ہیں۔

جلگاؤں ضلع کی سنسکرتی میڑھے کا نیشنل فٹ بال گرلز ٹیم میں انتخاب

جلگاؤں (عقیل خان بیاولی) جونیئر گرلز کا قومی فٹ بال مقابلہ کمٹکا، بیلگام میں 27 جولائی سے 9 اگست تک منعقد کیا جارہا ہے اس کے لیے ریاست مہاراشٹرا کی ٹیم کا فائنل انتخاب کا عمل 14 سے 25 جولائی کولہاپور میں منعقد ہورہا ہے۔ ۱۲ جولائی کو جلگاؤں ڈسٹرکٹ فٹ بال ایسوسی ایشن کی طرف کیمپ کے لیے بھوساول کی سنسکرتی میڑھے اس لڑکی کا انتخاب عمل میں آیا جو ضلع کے لئے قابل فخر ہے۔ اس ہونہار کھلاڑی کا جلگاؤں ضلع فٹ بال ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام جلگاؤں کارپوریشن کے کمیشنر گیناں یشور ڈیڑے کے دست مبارک سے اعزاز کیا گیا اس موقع پر ضلع فٹ بال ایسوسی ایشن کے سکریٹری فاروق شیخ، ایگزیکٹو صدر پروفیسر ڈاکٹر انیتا کولہے، جوائنٹ سکریٹری اور چیف ٹریزر عبدالحسن، ڈائرکٹر منوج سورودے، عامر شیخ، بھاسکر پاٹل وغیرہ موجود تھے۔

بابا مجھے معاف کرو (افسانہ)

(عابد حسین راتھر)

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ عُمیر کا باپ بہت بوڑھا اور کمزور ہوچکا تھا۔ اب اُس کے جسم میں وہ جان باقی نہیں رہی تھی۔ وہ اُونچا سنتا تھا اور اُس کی نظر بھی اب کمزور ہوچکی تھی۔ اپنی زندگی کے ایامِ جوانی اُس نے محنت مزدوری کرکے اپنے بیٹے کو پالنے میں صرَف کئے تھے۔ شاید جوانی میں عُمیر کے باپ نے اپنے بیٹے کو اچھے طریقے سے پالنے اور اس کی ہر چھوٹی بڑی خواہش پوری کرنے میں کبھی کبھار خُدا کی نافرمانی اور تھوڑی سی بے ایمانی بھی کی ہوگی اور آج بڑھاپے میں اب وہ بستر پر پڑا زندگی کے ایام آخر گزار رہا تھا۔ لیکن عُمیر کا باپ اِس بات سے مطمئن تھا کہ اُس نے محنت مزدوری کرکے اپنے بیٹے کو اونچی تعلیم دلائی ہے اور اُس کی شادی کرواکے اس کا گھر آباد کیا ہے۔ اگرچہ عمیر بھی اپنے باپ کے بڑھاپے میں اُس کی اچھی خاصی خدمت کرتا تھا اور اُس کی ضروریات کا دھیان رکھتا تھا۔ لیکن وہ زیادہ تر اپنے دفتری کام کے ساتھ ہی مشغول رہتا تھا اور اس وجہ سے اس کو اپنے باپ کے ساتھ بہت ہی کم وقت گزارنے کا موقع ملتا تھا۔ عُمیر کے بچے بھی تعلیم حاصل کرنے کیلئے گھر سے باہر شہر میں رہتے تھے۔ لہذا عُمیر نے اپنے باپ کے کمرے میں ایک بڑے سائز کا ٹی وی رکھا تھا تاکہ اس کا باپ تنہائی میں ٹی وی دیکھ کر اپنا وقت گزارا کرے اور کسی قسم کی بوریت محسوس نہ کرے۔ ایک دفعہ اپنے دفتری کام سے مشکل سے وقت نکال کر عُمیر اپنے باپ کے کمرے میں بیٹھا اپنے باپ کے ساتھ ٹی وی دیکھ رہا تھا جس پر مختلف قسم کے جانوروں کا رہن سہن دکھا رہے تھے۔ جیسے ہی عُمیر کے باپ کو اسکرین پر جنگل میں لنگوروں کی ایک ٹولی نظر آئی جو انسانوں کی طرح اپنے بچوں کے ساتھ پیار ومحبت کے ساتھ کھیل رہے تھے وہ حیران ہوا اور عُمیر سے پوچھنے لگا---" بیٹا یہ بندر نما جانور کون ہیں اور کہاں ہوتے ہیں؟"

یہ سرمئی لنگور ہے، بندروں کی ایک پرانی نسل۔ یہ زیادہ تر بھارت اور نیپال کے ہمالیائی جنگلات میں پائے جاتے ہیں---عُمیر نے جواب دیا۔"

اس نے دوبارہ پوچھا--- کیا نام بولا آپ نے

عُمیر نے تلخ لہجے میں جواب دیا---"سرمئی لنگور"

چونکہ عُمیر کا باپ بڑھاپے کی وجہ سے تھوڑا اونچا سنتا تھا، سُنائی نہ دینے کی وجہ سے اس نے تیسری بار عُمیر سے پوچھا---"کیا بول رہے ہو؟"

ایک ہی بات تیسری بار پوچھنے پر عُمیر چڑ گیا اور غصے میں آکر اپنے باپ سے سخت لہجے میں کہنے لگا---"سنائی نہیں دیتا ہے کیا؟ بڑھاپے میں اب آپ بہرے ہوگئے ہو--- کتنی بار بولوں کہ ان کو سرمئی لنگور کہتے ہے۔"

عُمیر کے اس غیر متوقع رویے سے اُس کے باپ کو شدید صدمہ ہوا۔ اس نے کبھی گمان بھی نہیں کیا تھا کہ اس کا بیٹا اس لہجے میں اُس کے ساتھ پیش آسکتا ہے لہذا اِس سخت لہجے کو برداشت نہ کرتے ہوئے اُس کو دل کا دورہ پڑا۔ علاج معالجے کیلئے اس کو جلدی سے ہسپتال پہنچایا گیا جہاں پر ڈاکٹروں نے اس کا آپریشن کیا اور چند دنوں میں عُمیر کے باپ کی طبیعت ٹھیک ہوگئی اور اُس کو واپس گھر لایا گیا۔ گھر لاکر عُمیر اپنے باپ کی تیمارداری میں مصروف ہوگیا اور اُس کو اپنے کئے پر تھوڑا اپشتاوا بھی تھا۔ ایک دفعہ عُمیر اپنے باپ کی الماری میں کچھ دوائی ڈھونڈ رہا تھا تو دوائی ڈھونڈتے ڈھونڈتے اُس کی نظر ایک ڈائری پر پڑی۔ ڈائری ہاتھ میں لیتے ہوئے جب عُمیر نے اِس کے چند ورق پلٹے تو اُس کی نظر ان سطور پر پڑی---

آج میں اور میرا ننھا بیٹا تفریح کیلئے جنگل کی طرف نکلے۔ وہاں پہنچ کر میرے لاڈلے نے درخت کی ایک ٹہنی پر ایک بندر دیکھا۔ میرا ننھا بیٹا بندر کو دیکھ کر بہت خوش ہوا اور مجھ سے پوچھنے لگا کہ بابا یہ کیا ہے۔ جب میں نے جواب میں بولا کہ یہ بندر ہے تو میرے بیٹا نام سن کر بہت خوش ہوا۔ میرے بیٹے نے بیس پچیس بار مجھ سے پوچھا کہ یہ کیا ہے تو میں ہر بار اس کے ماتھے اور گالوں کو چوم کر اس کو جواب دیتا تھا کہ یہ بندر ہے۔ مجھے اس کے سوال پوچھنے پر انتہائی خوشی محسوس ہورہی تھی کہ میرے بیٹے میں سوچنے، سمجھنے اور پوچھنے کی صلاحیت پیدا ہوگئی ہے ---"

دراصل عمیر کے باپ کو اپنے بیٹے سے بے حد شفقت اور لگاؤ تھا۔ وہ اپنے بیٹے کے ساتھ گزارے ہر دن کی یادیں اپنی ڈائری میں قید کرتا تھا اور آج دوائی ڈھونڈتے ڈھونڈتے وہی ڈائری عُمیر کو اپنے باپ کی الماری سے ملی۔ ڈائری سے یہ سطور پڑھ کر عُمیر کی آنکھوں سے آنسوں جاری ہوگئے۔ وہ سوچنے لگا کہ جس باپ نے بچپن میں اُس کو اتنے لاڈ پیار سے پالا ہے آج اُسی باپ کی بات برداشت نہ کرتے ہوئے اُس نے اپنے باپ کے ساتھ اتنا برا برتاؤ کیا ہے۔ وہ اپنے کئے پر اتنا نادم تھا کہ وہ اپنے باپ سے معافی مانگنے کی ہمت بھی نہیں جٹا رہا تھا۔ عُمیر روتے ہوئے اپنے باپ کے پاس آیا اور اُس کو گلے لگاکر روتے ہوئے کہنے لگا---" بابا مجھے معاف کرو--- بابا مجھے معاف کرو، میں نے غصے میں آکر آپ سے تلخ کلامی کرکے بہت بڑی غلطی کی--- بابا مجھے معاف کرو۔"

رابطہ: عابد حسین راتھر۔ موبائیل نمبر: 7006569430

اصنافِ سخن پر غنی غازی کی لیکچر سیریز

لاکھن واڑہ: 11 / جولائی (نمائندہ) لشکریہ نوربانو ہائی اسکول اینڈ محمد شریف جونیئر کالج' لاکھن واڑہ ضلع بلدھانہ کے روحِ رواں غنی غازی نے اصنافِ سخن پر ہفتہ بھر سیر حاصل لیکچر دیئے۔ روزانہ ایک گھنٹہ جاری لیکچر میں درجہ ہشتم تا دوازدہم کے ساڑھے تین سو طلباء وطالبات اور اردو زبان وادب کے معلمین ومعلمات شریک ہوتے تھے۔ غنی غازی نے شعری ادب کی بنیاد ون پر زور دیتے ہوئے مصرعہ' شعر' مطلع' مطلع ثانی' مطلع ثالث' مطلع رُبع' مقطع' تخلص کو بہترین انداز میں تعریفوں اور معانی کے ساتھ سمجھایا۔ انھوں نے رباعی' قطعہ' مرثیہ' نظم' غزل' آزاد نظم' نظم معرا' پابند نظم' نثری نظم' کے فرق کی وضاحت کرکے ان کی ہیئت پر بھر پور روشنی دالی۔ ردیف اور قافیہ کو موصوف نے غزلوں کے اشعار کے ذریعے سمجھایا جگر مراد آبادی اور عزم شاکری کی دو غزلوں کی مثال پیش کرکے ثابت کیا کہ بعض اوقات شاعر ردیف سے صرفِ نظر کرکے قافیوں کا ہی استعمال کرتا ہے۔ انھوں نے ردیف اور قافیوں لغویٰ معانیٰ سے بھی طلباء کو روشناس کرایا غنی غازی کا لیکچر اسقدر دلچسپ تھا کہ طلباء وطالبات خاموشی سے سنتے اور بیاضوں میں لکھتے رہے۔ ایک ہفتہ تک جاری لیکچر کے بعد طلباء وطالبات کا ٹیسٹ لیا گیا جس کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوا۔ لیکچر سیریز میں طلباء وطالبات کو اصناف سخن کی بنیادی نکات کی معلومات دی گئی جو انھیں گریجویشن کی تعلیم میں بھی فائدہ مند ہوگی۔

یوم عاشورہ کا روزہ ہم اہتمام سے رکھیں، مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلورو: (راست) 12- جولائی 2024ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگانگر بنگلور 32 نے خطبہ جمعہ میں زندگی کے یہ لمحات اور ہماری ذمہ داری کے موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اسلامی سال کا 1445ھ ختم ہوا اور اسلامی سال کا 1446ھ شروع ہوچکا ہے، محرم الحرام اسلامی کلینڈر کے حساب سے سال کا پہلا مہینہ ہے، عالم کے مسلمانوں کا نیا سال محرم الحرام سے شروع ہوتا ہے، جملہ مسلمانان عالم کو اسلامی نیا سال 1446ھ مبارک ہو، اللہ رب العزت نیا سال کو امت مسلمہ کے حق میں عالم کے انسانوں کے حق میں سراپا رحمت وبرکت، باعث خیر وعافیت، امن وسلامتی، صحت وخوشحالی، عظمت وسربلندی کا ذریعہ وسبب بنادے، مولانا نے دوران خطاب فرمایا اللہ تعالیٰ نے بندوں کو جو بے شمار نعمتیں اس کائنات میں دی ہیں ان میں سے ایک عظیم نعمت اور دولت وقت زندگی ہے، انسان سمجھتا ہے اس کی عمر بڑھ رہی ہے، اس کے اوقات بڑھ رہے ہیں، اس حقیقت سے بالکل یہ بے خبر ہے کہ عمر گھٹ رہی ہے اور ہر لمحہ وقت کی متاع بیش بہا اس کے ہاتھ سے نکل رہی ہے، زندگی کے ان قیمتی لمحات اور سنہرے موقع کی ہم قدر کریں، غفلت میں نہ رہیں بلکہ غنیمت جانیں اس سنہرے موقع کا بھرپور فائدہ اٹھائیں، خالق کائنات رب العالمین اپنے پاک پروردگار کی رضا وخوشنودی حاصل کریں، مولانا نے دوران خطاب فرمایا ماہ محرم الحرام ہی کی طرح یوم عاشورہ محرم الحرام کی 10 تاریخ کو تاریخ عالم اور اسلامی روایات میں بڑی اہمیت اور خصوصیت حاصل ہے، یوم عاشورہ اللہ تعالیٰ کے خاص اور منتخب دنوں میں سے ایک دن ہے جس کی ساعتوں میں بڑے بڑے واقعات پیش آئے ہیں، علماے امت فرماتے ہیں یوم عاشورہ کا نام عاشورہ اسی لئے ہے اس دن اللہ تعالیٰ نے جلیل القدر دس پیغمبروں کو اپنے خصوصی انعام اور اکرام سے نوازا ہے، سرکار دوعالم، پیغمبر اسلام، رحمت للعالمین، خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بحکم خدا مکۃ المکرمہ سے ہجرت فرماکر مدینۃ المنورہ تشریف لاے، آپؐ نے مدینۃ المنورہ میں یہودیوں کو یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے دیکھا تو ان سے دریافت فرمایا اس دن کی کیا اہمیت ہے کہ تم روزہ رکھتے ہو یہودیوں نے جواب میں کہا یہ عظمت والا دن ہے، اسی دن اللہ رب العزت نے حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی قوم کو ظالم وجابر فرعون اور اس کی قوم کے ظلم وزیادتی سے نجات دی تھی اور فرعون اور اس کی قوم کو دریائے نیل میں ڈوبا دیا تھا اس کے شکرانے کے طور پر حضرت موسیٰ علیہ السلام نے روزہ رکھا تھا لہذا ہم بھی ان کی پیروی میں اس دن یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے ہیں یہ سن کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہم تم سے زیادہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قریب ہیں اور اس عمل کے مستحق ہیں، آپؐ نے خود بھی اس دن کا روزہ رکھا اور اپنی امت کو بھی اس دن روزہ رکھنے کا حکم دیا ہے اور خوشخبری دی ہے مجھے اللہ کی رحمت سے امید ہے محرم الحرام کی 10 تاریخ یوم عاشورہ کا روزہ گزرے ہوئے ایک سال کی لغزشوں اور گناہوں کیلئے کفارہ ثابت ہوگا، ہاں ہمیں اس بات کا خیال رہے یوم عاشورہ کا روزہ رکھنے میں ہم یوم عاشورہ سے ایک دن پہلے 9 محرم الحرام یا ایک دن بعد 11 محرم الحرام کے دن بھی روزہ رکھیں اس میں حکمت یہ ہے یہودیوں کی عبادت اور عمل سے مشابہت ہماری عبادت اور عمل کی نہ ہو، فقہائے احناف کا یہی مسلک ہے، لہذا ہمیں چاہیے یوم عاشورہ کا روزہ اہتمام اور احترام سے رکھیں، یوم عاشورہ کے مبارک اور محترم باعظمت دن جن خیر کے کاموں کو انجام دینا مومن ومسلمان کیلیے باعث اجر وثواب اور باعث خیر وبرکت ہے ان کو ایمان اور احتساب کیساتھ انجام دیں، اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے یوم عاشورہ کے روزے کی سعادت حاصل کرکے ان سارے فضائل اور برکات کے مستحق بنیں،

اڈانی پورٹس نے وزنجم بندرگاہ پر پہلے مدرشپ کی تاریخی آمد کا جشن منایا

تھیروونت پورم۔ 12 / جولائی۔ ایم این این۔ اڈانی پورٹس اور ایس ای زیڈ نے جمعہ کو اپنے وزنجم بندرگاہ پر پہلے مدر جہاز کی آمد کا اعلان کیا، جو ہندوستان کے سمندری سفر میں ایک تاریخی سنگ میل ہے۔ یہ تقریب عالمی ٹرانس شپمنٹ مارکیٹ میں ملک کے داخل ہونے کی نشاندہی کرتا ہے اور بین الاقوامی تجارتی راستوں میں وزنجم کو ایک کلیدی کھلاڑی کے طور پر رکھتا ہے۔ اس افتتاح کی قیادت کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین نے کی اور اس کی صدارت کیرالہ کے بندرگاہوں کے وزیر وی این واساوان نے کی۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے اس موقع پر بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ یہ تقریب ہندوستان کی پہلی خودکار بندرگاہ پر بھی روشنی ڈالتی ہے، جو جدید ترین سہولیات اور کنٹینر ہینڈلنگ کے جدید آلات سے لیس ہے۔ سان فرنینڈو، ایک 300 میٹر لمبا جہاز جو میرسک کے ذریعے چلایا جاتا ہے، تقریباً 000,2 کنٹینرز کو آف لوڈ کرے گا اور بحری جہاز کے اندر 400 کنٹینرز کی نقل وحرکت کا انتظام کرے گا۔

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس Mob: 9860871766

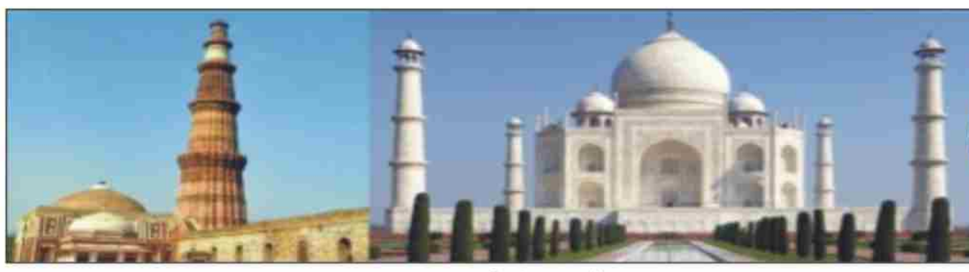

حماس، غزہ میں اقتدار سویلین حکومت کے حوالے کرنے تیار؟

واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق غزہ پر نہ اسرائیل کی حکومت ہوگی اور نہ حماس کی، نئے موقف سے امید کی کرن نظر آنے لگی

اسرائیل اور حماس کے موقف میں نئی پیش رفت کی اطلاعات کے بعد غزہ جنگ بندی کے حوالے سے امید کی کرن نظر آ رہی ہے۔ میڈیا میں انکشاف کیا گیاہیکہ اسرائیل اور حماس اس بات پر متفق ہیں کہ معاہدہ کے دوسرے مرحلہ میں دونوں میں سے کوئی بھی غزہ پر حکومت نہیں کرے گا۔ ایک عبوری حکومت قائم ہوگی جو معاہدہ کے دوسرے مرحلے کا آغاز کرے گی۔ اس دوران فلسطینی اتھارٹی کی حمایت یافتہ فلسطینی فورس اس پٹی پر حکومت کرے گی۔ جب حماس نے ثالثوں کو مطلع کیاہیکہ وہ مذاکرات کے دوران عبوری حکومتی انتظامات کے حق میں اقتدار چھوڑنے کیلئے تیار ہے۔ تفصیلات کے حوالے سے گردش کرنے والی رپورٹس کے مطابق حماس نے غزہ میں ایک سویلین حکومت اور الفتح کے 2500 ارکان یا فلسطینی اتھارٹی کے قریبی افراد پر مشتمل ایک فورس کے حق میں غزہ کی حکمرانی کو چھوڑنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ یہ بات واشنگٹن پوسٹ نے حماس اور اسرائیل کے درمیان ہونے والے مذاکرات کی تفصیلات سے واقف ایک امریکی اہلکار کے حوالے سے کہی ہے۔ پوزیشنوں میں یہ نئی پیش رفت ہے جو حماس کو مکمل طور پر ختم کرنے کے اسرائیل کے مطالبے کو پورا نہیں کرتی اور نہ ہی یہ حماس کے غزہ کی پٹی پر حکومت کرنے کے مطالبے کو پورا کرتی ہے تاہم حماس کے جنگ کو فوری روکنے کے مطالبے کو پورا کرتی ہے۔ دوسرا متنازعہ مسئلہ نیٹزاریم اور فلاڈیلفیا کے محوروں پر موجود اسرائیلی فورس کا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ اسرائیل نے حفاظتی ضمانتوں کے ساتھ پیچھے ہٹنے پر رضامندی ظاہر کردی ہے۔ جنگ بندی کی شرط کے متعلق لیکس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حماس نے تحریری گارنٹی لینے کی شرط چھوڑ دی ہے اور وہ سلامتی کونسل کے فیصلے پر ایک فریم ورک معاہدے کے طور پر مطمئن ہے۔ اسرائیل نے یہ شرط رکھی ہے کہ اگر حماس نے اپنی طاقت کو دوبارہ بنانے کی کوشش کی تو وہ لڑائی دوبارہ شروع کر دے گا۔ یرغمالیوں اور قیدیوں کا مسئلہ ابھی زیر بحث ہے۔ چھوڑے جانے والوں کی تعداد اور نام کیا ہیں؟، پہلے کون نکلے گا اور بعد میں کون، یہ سب ابھی طے ہونا ہے۔ غزہ میں تعمیر نو بھی ایک کٹھن مسئلہ ہے اور اس پر ابھی بات چیت جاری ہے۔ ان مسائل پر حماس اور اسرائیل دونوں پر بڑے دباؤ ہیں۔ اس تناظر میں وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے جمعرات کو کہا ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے اور غزہ کی پٹی میں یرغمال بنائے گئے افراد کی رہائی کیلئے بہت سی تفصیلات ابھی باقی ہیں۔ اسلامی تحریک مزاحمت)حماس(نے تصدیق کی ہے کہ اسے جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کیلئے ہونے والے مذاکرات کے بارے میں ثالثوں کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ تحریک نے کہاہے کہ اسرائیل مذاکرات کے اس دور کو ناکام بنانے کیلئے وقت لینے میں تاخیر کر رہا ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر دفاع گیلنٹ نے کہا ہے کہ انہوں نے اسرائیل میں امریکی ایلچی سے جنگ بندی معاہدے اور زندہ یرغمالیوں کی مسئلے کے حوالے سے ہونے والی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا۔

زیلنسکی کو پوتن بنادیا، بائیڈن کی زبان ایک بار پھر پھسل گئی

واشنگٹن: امریکی صدر جو بائیڈن کی کشتی ان دنوں منجدھار میں گھری ہوئی ہے۔ جمعرات کے روز واشنگٹن میں شمالی اوقیانوس کے اتحاد (نیٹو) کے سربراہ اجلاس میں انہوں نے یوکرین کے صدر ولودومیر زیلنسکی کا تعارف ''صدر پوتن'' کے نام سے کرادیا۔ امریکہ میں ڈیموکریٹ صدارتی امیدوار کی دماغی صحت کے حوالے سے اندیشوں کے سبب ان پر اس بات کا دباؤ بڑھ رہا ہے کہ وہ صدارتی انتخابات کی دوڑ سے دست بردار ہو جائیں۔ سربراہ اجلاس میں 81 سالہ بائیڈن نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اب میں یوکرین کے صدر کو موقع دیتا ہوں جو بڑے بہادر اور پرعزم ہیں۔ خواتین وحضرات آپ کے سامنے آتے ہیں صدر پوتن..." تاہم بائیڈن کو جلد ہی اپنی لغزش کا احساس ہوگیا اور انہوں نے تصحیح کرتے ہوئے کہا" میری توجہ صدر پوتن کی ہار پر مرکوز ہے"۔ اس واقعے کے بعد بائیڈن کے ریپبلکن حریفوں نے دیر نہیں لگائی اور ان کی زبانی لغزش کی وڈیو سوشل میڈیا پر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ فرانس کے صدر عمانوئل ماکروں نے بائیڈن کی اس غلطی کی اہمیت کم کرتے ہوئے کہا کہ ''یوکرین کے صدر پوتن... زبان پھسل جانے کی غلطی ہے جو سب سے ہوجاتی ہے، یہ مجھ سے بھی ہوسکتی ہے''۔ سربراہ اجلاس کے اختتام پر ماکروں نے واضح کیا کہ ان کے امریکی ہم منصب ذہنی طور پر بالکل حاضر رہے۔

سعودی عرب کی غزہ پٹی کیلئے امداد میں دوگنا اضافہ

ریاض: سعودی عرب کے کنگ سلمان سینٹر فار ریلیف اینڈ ہیومینیٹیرین ایڈ نے اردنی حکومت کے تعاون سے غزہ کی پٹی میں معیاری خوراک کی امداد طیاروں کے ذریعے غزہ کی پٹی میں پھینکنے میں حصہ لیا ہے۔ اردنی چیاریٹیبل آرگنائزیشن کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر حسین الشبلی نے العربیہ ڈاٹ نیٹ کو بتایا کہ سعودی عرب غزہ کی پٹی میں امدادی سامان اور ایئر ڈراپس میں پیش پیش ہے۔ اس امدادی سامان میں طبی سامان اور خیمے بھی شامل تھے۔ سعودی عرب اپنے انسانی ہمدردی کے بازو ''کنگ سلمان ہیومینیٹیرین ایڈ اینڈ ریلیف سنٹر'' کے ذریعے غزہ کی پٹی میں متاثرہ افراد کی مدد جاری رکھے ہوئے ہے تاکہ اسرائیلی قابض افواج کی طرف سے سرحدی گزرگاہوں کی بندش کو توڑا جاسکے۔

نیتن یاہو کا مصر کیساتھ غزہ کی سرحد پر اسرائیلی کنٹرول کا مطالبہ

تل ابیب: وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے جمعرات کو مطالبہ کیا کہ حماس کے ساتھ جنگ معطل کرنے کے کسی بھی معاہدے کے تحت مصر کے ساتھ موجود غزہ کی سرحد پر اسرائیل کا کنٹرول برقرار رہے۔ یہ شرط حماس کے اس موقف سے متصادم ہے کہ اسرائیل کو جنگ بندی کے بعد غزہ کے تمام علاقوں سے دستبردار ہوجانا چاہیے۔ قطر میں ثالثوں کے ساتھ مذاکرات کرنے والے اسرائیلی مذاکرات کاروں کی واپسی کے بعد بات کرتے ہوئے نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل کو مصر سے حماس تک پہنچنے والے ہتھیاروں کو روکنے کیلئے کنٹرول کی ضرورت ہے جو فلسطینی مزاحمت کاروں کے ساتھ معاہدے کی چار شرائط میں سے ایک ہے۔

جنگ بندی کے بعد اٹلی غزہ میں امن فوج کا حصہ بننے تیار

روم: اٹلی کے وزیر خارجہ نے اشارہ دیا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد ان کا ملک غزہ میں امن فوج کا حصہ بننے کیلئے تیار ہے۔ وزیر خارجہ انٹونیو تاجانی یہ بات جمعرات کے روز کہی ہے۔ ان کا کہنا تھا ہم فلسطینی اتھارٹی کی مدد کر رہے ہیں اس لیے ہم جنگ بندی کے اگلے ہی روز اپنی فوج اقوام متحدہ کی چھتری تلے غزہ میں بھیجنے تیار ہیں تاکہ فلسطینی اتھارٹی اور عرب قیادت کی مدد کرسکیں۔ وزیر خارجہ انٹونیو تاجانی نے العربیہ' سے نیٹو کی 75 ویں کانفرنس کے موقع پر سائیڈ لائنز میں گفتگو کرتے ہوئے کہا' اسرائیل اور فلسطینی اتھارٹی اس سلسلے میں اٹلی کے کردار کیلئے کھلے ہیں۔ اصل میں ہم درمیان میں ہیں۔ اٹلی چاہتا ہے کہ مشرق وسطی کا یہ دیرینہ تنازعہ ختم ہوجس کی وجہ سے آج تک بہت جنگیں ہوچکی ہیں، اور اب بھی جنگ جاری ہے۔

چین پر روس کی مدد کا الزام، نیٹو کے خلاف چین کا سخت ردعمل

بیجنگ: چین نے نیٹو کے ان بے بنیاد الزامات پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے کہ بیجنگ یوکرین کے خلاف اس کی جنگ میں روس کی مدد کر رہا ہے۔ بیجنگ نے مغربی فوجی اتحاد کو چین کے ساتھ کسی طرح کی محاذ آرائی کے خلاف بھی خبردار کیا ہے۔ چین کے وزیر خارجہ وانگ ای نے مغربی دفاعی اتحاد نیٹو کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیتے ہوئے خبردار کیا کہ نیٹو اتحاد کے ممالک چین کے خلاف کسی طرح کی محاذ آرائی سے باز رہیں۔ وانگ ای نے یہ باتیں اپنے ڈچ ہم منصب کے ساتھ فون کال کے دوران کہیں۔

7 اکتوبر کا حملہ روکنے میں اسرائیلی فوج نے ناکامی تسلیم کرلی

تل ابیب: سات اکتوبر کا حملہ روکنے میں اسرائیلی فوج نے ناکامی تسلیم کر لی۔ اسرائیلی وزیر دفاع یوآو گیلنٹ نے نیتن یاہو کو شامل کرکے ریاستی انکوائری کا مطالبہ کر دیا۔ اسرائیل کی فوج نے جمعرات کے روز ایک تحقیقاتی رپورٹ شائع کی ہے جس میں یہ اعتراف کیا گیا ہے کہ حماس کی طرف سے 7 اکتوبر کا حملہ نہ روکا جاسکنا اسرائیلی فوج کی ناکامی تھی۔

اسرائیل کو غزہ پر قبضہ نہیں کرنا چاہیے: بائیڈن

واشنگٹن: امریکی صدر جو بائیڈن نے جمعرات کے روز کہا کہ اسرائیل اور غزہ کی جنگ اب ختم ہونی چاہیے اور جنگ کے بعد اسرائیل کو انکلیو پر قبضہ نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے صحافیوں کو بتایا کہ اسرائیل اور حماس دونوں نے اس کے جنگ بندی کے لائحہ عمل سے اتفاق کیا ہے لیکن بدستور خلا باقی ہے۔ بائیڈن نے ایک نیوز کانفرنس میں کہا کہ اسرائیل اور حماس دونوں اب اس لائحہ عمل پر متفق ہیں۔ اس لیے میں نے تفصیلات طے کرنے کے لے اپنی ٹیم کو اس علاقے میں بھیجا۔ نیز انہوں نے کہا کہ یہ مشکل اور پیچیدہ مسائل ہیں۔ ابھی خلا کا پر ہونا باقی ہیں۔ پیش رفت جاری ہے۔ رجحان مثبت ہے۔ میں یہ معاہدہ طے کروانے اور اس جنگ کو ختم کرنے کیلئے پرعزم ہوں جسے اب ختم ہو جانا چاہیے۔ فلسطینی اسلامی گروپ حماس نے امریکی منصوبے کے ایک اہم حصے کو قبول کرتے ہوئے اپنے اس مطالبے کو مسترد کردیا ہیکہ اسرائیل معاہدے پر دستخط کرنے سے پہلے مستقل جنگ بندی کا عہد کرے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے اصرار کیاہیکہ یہ معاہدہ اسرائیل کو تب تک جنگ شروع کرنے سے نہ روکے جب تک اس کے جنگی مقاصد پورے نہیں ہو جائیں۔ جنگ کے آغاز میں اس نے حماس کو نیست ونابود کرنے کا عہد کیا تھا۔ نیتن یاہو کے دفتر نے چہارشنبہ کو کہا کہ وہ غزہ میں جنگ بندی معاہدہ طے کرنے کیلئے پرعزم ہیں بشرطیکہ اسرائیل کے تحفظات کا احترام کیا جائے۔ بائیڈن نے جمعرات کو نامہ نگاروں کو بتایا کہ اسرائیل کو غزہ پر قبضہ نہیں کرنا چاہیے جبکہ اسرائیل کی جنگی کابینہ پر کسی حد تک تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل نے بعض اوقات تعاون کم کیا۔" بائیڈن نے غزہ میں اپنے کچھ اقدامات کے کامیاب نہ ہونے پر مایوسی کا اظہار بھی کیا مثلاً غزہ کے ساحل سے امریکی فوج کے انسانی امداد کے گھاٹ کو ختم کرنے کا منصوبے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے امید تھی کہ یہ زیادہ کامیاب ہوگا۔ بائیڈن انتظامیہ کو بڑھتی ہوئی شہری ہلاکتوں کے تناظر میں اسرائیل کی حمایت جاری رکھنے پر بین الاقوامی تنقید کا سامنا ہے۔ اسرائیل کے اہم اتحادی امریکہ کو ملک کے طول وعرض میں غزہ جنگ کی مخالفت اور اسرائیل کی امریکی حمایت کیلئے کئی مہینوں سے احتجاجی مظاہروں کا سامنا ہے۔ امریکی انتظامیہ کے ایک درجن اہلکاروں نے بائیڈن کی غزہ پالیسی کی مخالفت میں استعفیٰ دیدیا ہے۔

مودی اور پوتن کی دوستی پر ہندوستان کو امریکہ کا انتباہ

واشنگٹن رنئی دہلی: نئی دہلی میں امریکی سفیر نے کہا کہ ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات پہلے سے کہیں زیادہ وسیع اور گہرے ہیں، تاہم اتنے بھی گہرے نہیں کہ انہیں آسانی سے لیا جائے۔ ان کا یہ بیان وزیر اعظم مودی کے دورہ روس کے تناظر میں آیا ہے۔ ہندوستان میں امریکی سفیر ایرک گارسیٹی نے جمعرات کو کہا کہ ہند۔امریکہ کے تعلقات پہلے سے کہیں زیادہ وسیع اور گہرے ہوچکے ہیں، لیکن یہ اتنے گہرے بھی نہیں ہوئے ہیکہ ان رشتوں کو آسانی سے لیا جائے۔ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ روس کے تناظر میں ان کے اس بیان کو ہندوستان کیلئے ایک دوٹوک پیغام کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یوکرین پر حملے کی وجہ سے روس کو مغرب کی جانب سے کئی پابندیوں کا سامنا ہے۔

چھٹویں جماعت کے مسلم طالب علم کا دورۂ ناسا

شارجہ: ماسٹر ریحان علی ولد محمد علی جو شارجہ کے ایمٹی اسکول میں چھٹویں جماعت کا طالب علم ہے، کو دنیا کے مختلف ممالک کے اسکولس کے چنندہ طلباء کے ساتھ ناسا (نیشنل ایروناٹکس اسپیس ایڈمنسٹریشن) امریکہ کے دورہ کیلئے مدعو کیا گیا۔ ریحان علی 26 جون 2024ء کو امریکہ کیلئے روانہ ہوئے اور دس روزہ طویل تعلیمی سفر میں دیگر کئی مقامات کا بھی دورہ کیا جن میں اسٹیچو آف لبرٹی بھی شامل ہے۔ ریحان علی کو مختلف سرٹیفکیٹس سے بھی نوازا گیا۔ ان کے نانا جناب عابد لطفی اور نانی محترمہ انیس عابد لطفی حیدرآباد شہر کے دبیر پورہ علاقہ کے ساکن ہیں اور انہیں مقامی اور بین الاقوامی سطح پر رشتہ دار، دوست واحباب اور خیر خواہوں کے مبارکبادی کے پیغامات موصول ہو رہے ہیں۔

ٹرمپ کا مقابلہ کرنے کیلئے میں سب سے زیادہ اہل ہوں: بائیڈن

واشنگٹن: امریکی صدر جو بائیڈن نے جمعرات کے روز ایک پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ یہ گذشتہ ماہ ریپبلکن حریف ڈونالڈ ٹرمپ کے مقابل صدارتی مباحثے میں خراب کارکردگی کے بعد ان کی پہلی پریس کانفرنس ہے۔ پریس کانفرنس کے آغاز پر 81 سالہ بائیڈن نے اپنے سامنے اسکرین سے جو پڑھا وہ ان کیلئے مقررہ مواد کے برعکس تھا۔ البتہ امریکی صدر کا لہجہ معمول سے اونچا تھا۔ پریس کانفرنس میں بائیڈن سے ایک بار پھر زبان کی لغزش ہوگئی۔ جب انہوں نے اپنی نائب صدر کملا ہیرس کو ڈونالڈ ٹرمپ بنادیا۔ بائیڈن سے جب پوچھا گیا کہ اگر وہ دست بردار ہو جائیں تو کیا کملا ہیرس ڈونالڈ ٹرمپ کو شکست دے سکتی ہیں۔ اس پر بائیڈن کا کہنا تھا کہ اگر میں شروع سے ہی یہ نہ سمجھتا کہ وہ صدر بننے کی اہلیت رکھتی ہیں تو میں نائب صدر ٹرمپ کو صدر کی نائب کے طور پر نہیں چنتا۔ پریس کانفرنس میں جو بائیڈن نے باور کرایا کہ" میں سمجھتا ہوں کہ صدارتی نامزدگی کا امیدوار بننے کیلئے میں سب سے زیادہ اہل شخص ہوں۔ میں نے اسے (ٹرمپ کو) ایک بار ہرایا اور اب ایک بار پھر شکست دوں گا۔ میں رکوں گا نہیں اور صدارتی دوڑ سے ہرگز دست بردار نہیں ہوں گا۔

مٹی کے تودے گرنے سے دو بسیں ندی میں بہہ گئیں، 63 افراد لاپتہ

کھٹمنڈو: نیپال میں مدن۔ آشرت ہائی وے پر جمعہ کی علی الصبح مٹی کا تودہ گرنے سے 63 افراد کو لے جانے والی دو بسیں دریائے ترشولی میں بہہ گئیں۔ یہ حادثہ کھٹمنڈو جانے والی دو بسیں اینجل بس اور گنپتی ڈیلکس کے ساتھ علاقہ میں شدید بارش کے درمیان صبح تقریباً 3:30 بجے پیش آیا۔ چتوان کے چیف ڈسٹرکٹ آفیسر اندر دیو یادو نے میڈیا کو بتایا کہ بسیں جب ہائی وے پر سے گزر رہی تھیں اسی وقت مٹی کے تودے گرنے سے گزرنے والی بسیں دریا میں گر گئیں۔

متعدد عالمی نشریاتی اداروں کا اسرائیل کے نام کھلا خط

نیویارک: دنیا کے چند سب سے بڑے اداروں سمیت 60 سے زیادہ خبر رساں اداروں نے جمعرات کو ایک کھلے خط پر دستخط کیے جس میں اسرائیل سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ غزہ میں بین الاقوامی میڈیا کے داخلے اور رپورٹنگ پر پابندیاں فوری طور پر ختم کرے۔ سی این این، بی بی سی، اے ایف پی اور ایسوسی ایٹڈ پریس ان 64 میڈیا گروپس میں شامل ہیں جو غزہ کی پٹی تک زیادہ سے زیادہ رسائی کا مطالبہ کرتے ہیں جو سات اکتوبر کے حملے کے بعد اسرائیل کی جارحیت سے مرجھا کر رہ گیا ہے۔ غیر سرکاری ادارے کمیٹی ٹو پروٹیکٹ جرنلسٹس کے زیر اہتمام خط میں کہا گیا، "ہم زیر دستخط ادارے درخواست کرتے ہیں کہ اسرائیلی حکام غزہ میں داخل ہونے والے غیر ملکی میڈیا پر عائد پابندیاں فوری طور پر ختم کریں اور اس علاقے تک رسائی کے خواہاں بین الاقوامی خبر رساں اداروں کو آزادانہ رسائی فراہم کریں۔ اس میں مزید کہا گیا کہ جنگ کے نو ماہ گذر جانے کے باوجود بھی بین الاقوامی رپورٹرز کو غزہ تک رسائی دینے سے انکار کیا جا رہا ہے سوائے یہ کہ اسرائیلی فوج کی طرف سے غیر معمولی اور حفاظتی دوروں کا اہتمام کیا گیا ہو۔ غیر ملکی رپورٹنگ پر اس مؤثر پابندی نے مقامی رپورٹرز پر ایک ناممکن اور غیر معقول بوجھ لاد دیا ہے کہ وہ ایک ایسی جنگ کو دستاویز شکل دیں جس سے وہ گذر رہے ہیں۔

طوفانی بارش کے بعد سینکڑوں مگرمچھ شہری علاقوں میں داخل

میکسیکو سٹی: میکسیکو کا شمالی صوبہ تاماؤلیپاس ان دنوں شدید بارشوں اور ہری کین بیرل نامی طوفان کی لپیٹ میں ہے۔ اس دوران کم ازکم 200 مگرمچھ شہری علاقوں میں داخل ہوگئے۔ اس بات کا انکشاف صوبائی اور وفاقی حکام کی جانب سے کیا گیا۔ حکام کا کہنا ہیکہ جون میں سابقہ طوفان البرٹو کے آنے کے بعد سے وہ اب تک تقریباً 200 بڑے مگرمچھوں کو پکڑ کر واپس منتقل کر چکے ہیں۔ اب اسی علاقے میں نئے طوفان ''ہری کین بیرل'' کا زور ہے۔

ہنگری کا حیرت انگیز نیٹو مخالف موقف

بڈاپسٹ: ہنگری کے وزیر اعظم اوربان نے روس اور چین کے دورے کے بعد یہاں ہنگری میں ایک بار پھر تنظیم کے ارکان سے مختلف موقف اپنا کر اس کو بیان کرنا بھی شروع کر دیا ہے۔ نیٹو سربراہی اجلاس میں ہنگری کے وزیر خارجہ پیٹر سیجارٹو نے کہا کہ اتحاد میں یوکرین کی رکنیت نیٹو کے اندر اتحاد کو کمزور کردے گی اور یہ کہ ان کا ملک نیٹو کے چین مخالف بلاک بننے کے خیال کی حمایت نہیں کرتا۔ یوکرین کے الحاق یا چین کے خلاف نہیں ہیں۔ ہنگری کے وزیر اعظم اوربان نے یوکرین کے ساتھ ممکنہ امن معاہدے کے حوالے سے ماسکو میں روسی صدر کے ساتھ بات چیت کی اور اس کے بعد انہوں نے چین کا دورہ بھی کیا۔ اوربان کے دورے کی وجہ سے یورپی یونین کے بعض رہنماؤں نے ان پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے ایکس پر یوکرین کیلئے مغربی حمایت پر تنقید کی۔ یورپی رہنما اور پوتن کے درمیان مضبوط ترین تعلقات رکھنے والے اوربان نے کہا کہ انھیں احساس ہے کہ وہ اس دورے پر یورپی یونین کے کمشنر نہیں ہیں لیکن یہ امن برسلز میں ایک آرام دہ کرسی سے حاصل نہیں ہوگا۔ ہم آرام نہیں کر سکتے اور جنگ کے معجزانہ طور پر ختم ہونے کا انتظار نہیں کر سکتے۔ واشنگٹن میں نیٹو کے سربراہی اجلاس کے سب سے نمایاں نتائج کو دیکھیں تو ایک نیٹو ملک کی طرف سے یہ اعلان کیا گیا ہے کہ اس نے ڈنمارک اور ہالینڈ سے ایف 16 لڑاکا طیارے یوکرین بھیجنا شروع کر دیے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے سربراہی اجلاس کے دوران تصدیق کی ہے کہ یہ طیارے موسم گرما میں یوکرین کے آسمانوں میں پرواز کریں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ یوکرین مؤثر طریقے سے اپنا دفاع جاری رکھے ہوئے ہے۔ یوکرین کے صدر زیلنسکی نے اس قدم کا خیر مقدم کیا اور کہا ہے کہ لڑاکا طیارے ایک منصفانہ اور دیرپا امن کو قریب لا رہے ہیں۔ دہشت گردی کو ناکام ہونا چاہیے۔ تفصیل کے مطابق ہالینڈ نے 2028 تک 24 ایف 16 طرز کے لڑاکا طیارے، بلجیم نے 30، اور ڈنمارک نے 19 طیارے بھیجنے کا وعدہ کیا۔ نیٹو کے رہنماؤں نے چہارشنبہ کے روز واشنگٹن میں اپنے سربراہی اجلاس کے دوران یوکرین کو اگلے سال کے دوران کم ازکم 40 بلین یورو مالیت کی فوجی امداد فراہم کرنے کا وعدہ بھی کیا تاکہ روس کے خلاف لڑنے میں اس کی مدد کی جاسکے۔

اسکاٹ لینڈ کے ساحل پر 65 مردہ وہیل مچھلیاں پائی گئیں

ایڈنبرا: اسکاٹ لینڈ میں شمالی ساحل پر کم ازکم 65 پائلٹ وہیل مچھلیاں مردہ حالت میں پائی گئی ہیں۔ یہ بات ایک ریسکیو چیریٹی نے جمعرات کے روز بتائی۔ حالیہ عرصہ میں یہ برطانیہ میں اپنی نوعیت کا سب سے بڑا واقعہ ہے۔ اس سلسلے میں British Divers Marine Life Rescue کی جانب سے جاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ مذکورہ ساحل پر پہنچنے پر اس کے ہنگامی اہل کاروں نے پانی سے دور 77 جانوروں کو دیکھا۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ ان میں اُس وقت صرف 12 جانور ہی زندہ تھے۔ سائنسدانوں کا کہنا ہے کہ اس صورتحال کی کوئی ایک معین توجہ نہیں پائی جاتی ہے۔

عاجلانہ الیکشن کروانا میکرون کی غلطی: فرانسیسی سینیٹر

پیرس: فرانس کی سینیٹر نتھالی گولٹ نے کہا ہے صدر میکرون کا سنیپ انتخابی جوا ایک بڑی غلطی ثابت ہوا ہے۔ جس کے نتیجے میں کوئی بھی پارٹی اتوار کو دوسرے راؤنڈ میں مکمل جیت نہیں پاسکی ہے۔ البتہ بائیں بازو کا اتحاد جس میں سوشلسٹ، کمیونسٹ، گرینز اور انتہائی بائیں بازو کے لوگ شامل ہیں نے مل کر 577 نشستوں میں سے قومی اسمبلی کی 193 نشستیں جیتی ہیں۔ تاہم کوئی جماعت بھی اکثریت حاصل نہیں کرسکی۔ جبکہ ملک میں اولمپکس گیموں کا آغاز ہونے میں صرف دو ہفتے باقی ہیں۔ صدر میکرون اس وقت نیٹو کے 75 ویں سربراہی اجلاس میں شرکت کیلئے امریکہ میں موجود ہیں اور ان کی عدم موجودگی میں ان کی جماعت زیادہ تر سیٹیں ہار گئی ہے۔ جبکہ وہ نیٹو کے ذریعے روس کے یوکرین پر حملے کو فوکس میں رکھ کر چیزیں دیکھ رہے ہیں۔ العربیہ کے رض خان کے ساتھ ایک انٹرویو میں فرانسیسی سینیٹر نے کہا صدر کی طرف سے جلدی الیکشن کرانے کا اعلان بہت بڑی غلطی ثابت ہوا ہے جو ناقابل قبول ہے۔ انہوں نے اپنی بات کو دہراتے ہوئے کہا یہ ایک غیر متوقع، غیر ضروری اور خطرناک فیصلہ تھا اور یہ ایک بہت بڑی غلطی تھی۔ 30 جون کو مارین لی پینز کی انتہائی دائیں بازو کی جماعت نیشنل ریلی پارٹی' بہت بڑی مایوسی کا شکار ہوئی ہے کہ اتوار کے روز اگلے مرحلے میں اسے 30 جون کی طرح کی کامیابی نہیں مل سکی۔ اگرچہ پارلیمان میں اس جماعت کو اب تک کی زیادہ نشستیں مل گئی ہیں۔ گولٹ نے کہا وہ پہلے مرحلے پر انتہائی دائیں بازو کی جماعت 'نیشنل ریلی' کی کامیابی پر حیران نہیں ہوئیں تھیں۔ جب آپ اپنے ملک کے لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں، آپ ان سے ہر ہفتے میں ملاقات کرتے ہیں تو آپ کو پتا چلتا جاتا ہے کہ عوام سیاست دانوں سے نالاں ہیں۔ پھر ہمیں ایک بڑے مسئلے کا سامنا ہوتا ہے جو پچھلی کئی دہائیوں سے حل نہیں ہوسکا۔ اس مسئلے میں امیگریشن کا مسئلہ ہے، سیکورٹی کا مسئلہ ہے۔ گولٹ کے مطابق یہ وہ مسئلے تھے جن کی بنیاد پر انتہائی دائیں بازو کی جماعت 'نیشنل ریلی پارٹی' کو پہلے مرحلے پر کامیابی ملی۔ مختلف کیمپوں سے تعلق رکھنے والے ووٹرز نے ووٹنگ کے دوسرے مرحلے میں دوسرے گروپوں کو جوائن کرلیا اور نیشنل ریلی کو بند کر دیا ہے۔ چہارشنبہ کے روز فرانس کے صدر نے ووٹرز کو ایک کھلے خط میں لکھا ہے کہ کوئی بھی پارٹی الیکشن نہیں جیت سکی۔ گولٹ نے کہا وہ توقع نہیں کرتی ہیں کہ یورپی یونین کے ساتھ تعلقات پر ان انتخابات کا کوئی اثر آئے گا۔ البتہ یہ سامنے کی بات ہے کہ بائیں بازو کی جماعتیں فلسطینیوں اور حماس کی حامی ہیں اور فرانس جہاں پر یہودیوں کی بڑی آبادی رہتی ہے وہاں اس طرح کی جماعتوں کے جیتنے سے سماجی سطح پر مسائل پیدا ہوسکتے ہیں۔

افغانستان میں ٹی ٹی پی اب دہشت گردوں کا سب سے بڑا گروپ

نیویارک: اقوام متحدہ کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کالعدم تنظیم تحریک طالبان پاکستان کو افغان طالبان کی تائید وحمایت حاصل ہے۔ رپورٹ اسلام آباد کے اس دعوے کی تصدیق کرتی ہے کہ انہیں پاکستان میں حملوں کیلئے استعمال کیا جا رہا ہے۔ اقوام متحدہ کی ایک تازہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ شدت پسند گروپوں کا اتحاد تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) افغانستان میں اب سب سے بڑا دہشت گرد گروپ ہے اور سرحد پار سے پاکستان میں حملے کرنے کیلئے اسے افغانستان کے طالبان حکمرانوں کی تائید و حمایت بھی حاصل ہے۔ رپورٹ کے مطابق تحریک طالبان پاکستان کو اب القاعدہ جیسے دہشت گرد نیٹ ورک سے بھی آپریشنل اور لاجسٹک مدد مل رہی حاصل ہے۔

نیٹو اور روس میں راست تصادم کا امکان باعث تشویش

انقرہ: ترک صدر رجب طیب اردغان نے کہاہیکہ نیٹو اور روس کے درمیان براہ راست تصادم کا امکان تشویشناک ہے۔ سرکاری ترک اناطولیہ نیوز ایجنسی کے مطابق اردغان جو نیٹو سربراہ اجلاس میں شرکت کیلئے واشنگٹن میں ہیں نے کہا کہ نیٹو اور روس کے درمیان براہِ راست تصادم کا خدشہ بلاشبہ تشویش کا باعث ہے''۔ انہوں نے مزید کہا کہ کسی بھی ایسے قدم سے گریز کیا جانا چاہیے جو کشیدگی کا باعث بنے۔ آج جمعرات کو امریکہ کی میزبانی میں شمالی اوقیانوس کے ممالک پر مشتمل عسکری اتحاد نیٹو کیا جلاس میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے بھی شرکت کی۔ انہوں نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے نیٹو کے رکن ممالک پر زور دیا کہ وہ یوکرین کو جنگی طیارے اور طیارہ شکن بیٹریاں بھیج کر اس کے دفاع کو مضبوط بنانے میں مدد فراہم کریں۔ اس کے ردعمل میں کریملن نے کہا کہ نیٹو یوکرین کے تنازعے میں مکمل طور پر ملوث ہو چکا ہے۔ روس اس خطرناک پیشرفت کو روکنے کیلئے اقدامات پر غور کر رہا ہے۔ کریملن کے ترجمان دیمتری پیسکوف نے کہا کہ ہمیں ان فیصلوں کا تجزیہ کرنے پر مجبور کیا گیا ہے جو (چہارشنبہ کو واشنگٹن سربراہی اجلاس میں) کیے گئے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ قومی سلامتی کیلئے ایک بہت سنگین خطرہ ہے جو ہمیں نیٹو پر قابو پانے کیلئے دانستہ، مربوط اور موثر اقدامات کرنے پر مجبور کرے گا تاہم انہوں نے اس حوالے سے مزید کوئی تفصیل بیان نہیں کی۔ پیسکوف نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ یورپ اور امریکہ میں ہمارے مخالفین بات چیت کے حامی نہیں ہیں۔

یہودی آؤٹ پوسٹس غیر قانونی ہیں: G7

برسلز: G-7 رکن ملکوں نے اسرائیل کی طرف سے غیر قانونی طور پر بنائی گئی ناجائز یہودی بستیوں سے جڑی 'آؤٹ پوسٹوں' کو قانونی قرار دینے کی خودساختہ کوشش کی مذمت کی ہے۔ گروپ کی طرف سے جمعرات کو ایک مذمتی بیان میں کہا گیاہیکہ اسرائیل کے یہودی بستیوں کو توسیع دینے اور نئی یہودی بستیاں قائم کرنے کی کوشش قابل مذمت ہیں۔ اسرائیل نے یہودی بستیوں میں تیزی سے اضافہ نیتن یاہو کی حکومت کے دور میں کرنا شروع کر دیا ہے۔ نیتن یاہو 2022 میں انتہائی دائیں بازو کی جماعتوں کی مدد سے برسراقتدار آئے ہیں۔ ان اتحادی جماعتوں میں یہودی بستیوں کی تعمیر کی کٹر حامی جماعتیں شامل ہیں۔ G-7 کے وزراء خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے۔

جرمن اسلحہ ساز کمپنی کے سربراہ کے قتل کا روسی منصوبہ ناکام

نیویارک: امریکی میڈیا کے مطابق مبینہ سازش میں جرمنی میں ہتھیار بنانے والی ایک بڑی کمپنی رینمیٹال کے سی ای او کو نشانہ بنایا گیا۔ یہ کمپنی یوکرین کو توپ خانے کے گولے اور ٹینک فراہم کرتی ہے۔ رپورٹ میں بتایا ہیکہ کس طرح جرمنی کی معروف اسلحہ ساز کمپنی کے چیف ایگزیکٹو کو قتل کرنے کی مبینہ روسی سازش کو رواں برس کے شروع میں امریکی اور جرمن حکام نے ناکام بنا دیا تھا۔ نیٹو کا چین پر روس کی مدد کا الزام، بیجنگ کا سخت ردعمل سی این این نے جرمن حکومت کے ایک سینیئر اہلکار سمیت پانچ ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے رپورٹ کیا ہیکہ ہتھیار بنانے والی ایک بڑی جرمن کمپنی رینمیٹال چونکہ یوکرین کو ہتھیار فراہم کرتی ہے۔

پروفیسر قادر کی کتاب ''تصانیف صادق-ایک مطالعہ'' اور ''ورق تازہ'' کے گوشوں والے شمارے کا اجراء

پروفیسر صادق، شاہینہ تبسم، ایڈوکیٹ رحمٰن، محمد تقی، ارتکاز افضل، نورالحسنین و دیگر کی تقاریر

محمد تقی

پروفیسر صادق

اورنگ آباد: (ورق تازہ نیوز) پروفیسر عبدالقادر اورنگ آبادی کی کتاب "تصانیف صادق-ایک مطالعہ" کا عالمی شہرت یافتہ اردو فکشن نگار نورالحسنین اور ناندیڑ کے روزنامہ اخبار ''ورق تازہ'' کے خصوصی گوشوں والے شمارے کا دہلی کے معروف ایڈوکیٹ ار ادیب جناب عبدالرحمٰن کے ہاتھوں شاندار اجراء عمل میں آیا۔رسم اجراء کے موقع پر ''ورق تازہ'' نے اپنی 9 رجولائی 2024 کی اشاعت میں ''تصانیف صادق ایک مطالعہ'' اور پروفیسر صادق پر خصوصی گوشے شائع کئے تھے۔ 10/جولائی کو دوپہر دو بجے ڈاکٹر رفیق ذکریا کالج فارویمن کے وسیع سیمینار ہال میں منعقدہ اس تقریب کی صدارت کالج کے پرنسپل مخدوم فاروقی نے کی جبکہ مہمانان خصوصی پروفیسر صادق (دہلی)، پروفیسر شاہینہ تبسم (دہلی)، ایڈوکیٹ عبدالرحمٰن (دہلی)، محمد تقی مدیراعلیٰ ورق تازہ''، ڈاکٹر ارتکاز افضل، ڈاکٹر ودیا پردھان، ڈاکٹر کنیز فاطمہ اور رضا عبدالقادر اور آرگنائزر ڈاکٹر رفیع الدین ناصر تھے۔ اس پر وقار تقریب کو مخاطب کرتے ہوئے پرنسپل مخدوم فاروقی نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا کے پروفیسر عبدالقادر نے اس کالج میں ایک عرصہ تک تدریسی فرائض انجام دئے، انکی اس تیسری کتاب کا رسم اجراء اس کیمپس میں منعقد کر کے ہمیں بہت خوشی محسوس ہورہی ہے۔اس توسط سے اس کیمپس میں اردو کے نامی گرامی ہستیاں دہلی سے تشریف لائیں جس سے ہمیں بڑی مسرت ہورہی ہے۔ انھوں نے مزید فرمایا کے اردو کی ترقی کے لیے ہمارا کیمپس ہمیشہ کوشاں رہتا ہے اور اردو کو روزگار سے جوڑنے کی بھرپور کامیاب کوششیں کرتا رہتا ہے۔مہمان خصوصی پروفیسر صادق نے پروفیسر عبدالقادر کا شکریا ادا کیا اور ان سے وشہر اورنگ آباد سے انکی وابستگی کو جذباتی انداز میں بیان کیا۔پروفیسر صادق نے اپنے خطاب میں فرمایا کے اردو کی ترقی کے ابھی بہت کام باقی ہیں اور نوجوانوں نے اس میں پیش رفت کرنی چاہیے۔معزز مہمان اے رحمان نے اپنی مخاطب میں فرمایا کے پروفیسر صادق بہت شفاف شخصیت کے مالک ہیں انکا ظاہر اور باطن ایک ہے۔ وہ نیک اور دریا دل انسان ہیں۔پروفیسر شاہینہ تبسم نے اس موقع پر پروفیسر صادق کی شخصیت کی کء پہلوؤں کو اجاگر کیا۔کتاب 'تصانیف صادق-ایک مطالعہ' کے حوالہ سے انھوں نے بتایا کے قادر سر نے صادق صاحب کی 25 کتابوں پر ماہرین قلم کے تاثرات کو یکجا کیا جو بہت محنت کا نتیجہ ہے۔پروفیسر ارتکاز افضل نے اپنے خطاب میں پروفیسر صادق اور پروفیسر عبدالقادر کے مختلف خصوصیات کو بیان کیا۔'ورق تازہ' کے ایڈیٹر محمد تقی نے فرمایا کے پروفیسر صادق جب ناندیڑ میں تھے اس وقت انھوں نے مجھ میں مطالعہ کا ذوق پیدا کیا جو ابھی تک جاری ہے اسی کے ساتھ انھوں نے غیر اردو داں طبقہ میں بھی ادب کی چنگاری لگاء اور فاصلے کم کیے۔انھوں نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا کہ پروفیسر صادق نے انھیں شاعری کے بجائے نثر لکھنے کا مشورہ دیا تھا۔جو اُن کیلئے بہت فائدہ مند ثابت ہوا۔پروفیسر صادق شاعر ادیب محقق، نقاد اور مصور تو ہیں ہی لیکن ان سب سے بڑھ کر وہ ایک دردمند انسان ہیں۔محمد تقی نے میر تقی میر کا یہ شعر پروفیسر صادق کی نذر کیا۔

مت سہل ہمیں جانوں پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

پروفیسر رفیع الدین ناصر نے پروفیسر عبدالقادر کے تاثرات کو پیش کیا جس میں صادق صاحب سے والہانہ وابستگی اور کتاب کے تالیف کے پس منظر کو بیان کیا۔ پروفیسر عبدالقادر نے اس موقع پر دوبئی سے اپنے خطاب میں تمام منتظمین اور حاضرین کا انتہاء جذباتی انداز میں شکریا ادا کیا۔انکے صاحبزادے محمد رضاء نے پروفیسر صادق کے خاندان سے اپنے خاندان کے تعلقات کو بیان کیا۔اس تقریب کی ابتداء میں اختر خاں لالہ نے پروفیسر صادق کی شخصیت پر نظم پیش کی۔ ڈاکٹر غزالہ پروین اور ڈاکٹر عظیم راہی نے کتاب 'تصانیف صادق-ایک مطالعہ "اور ورق تازہ کے مخصوص گوشوں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔اس تقریب کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر کنیز فاطمہ نے بخوبی انجام دئے۔تقریب کا اختتام پروفیسر رفیع الدین ناصر کے شکریا پر ہوا۔ اس تقریب میں ہال میں کثیر تعداد میں عمائدین شہر،طلباء وطالبات اور اساتذہ موجود تھے جبکہ سوشل میڈیا کے توسط سے مختلف ممالک میں اردو دوستوں نے براہ راست دیکھا اور اپنے جذبات کا اظہار کیا۔

قانون ساز کونسل انتخابات کے نتائج کا اعلان

مہایوتی کے 9 اور مہاویکاس کے دو امیدوار کامیاب

ممبئی: 12/ جولائی (ورق تازہ نیوز) ریاست میں جمعہ کو قانون ساز کونسل کے انتخابات کے لیے ووٹنگ ہوئی۔اس ودھان پریشد الیکشن میں 11 سیٹوں کے لیے 12 امیدوار میدان میں اترے تھے۔قانون ساز کونسل کے انتخابات خفیہ طور پر ہوئے۔اس الیکشن میں یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ مہاوتی اور مہاوکاس اگھاڑی کے تمام امیدوار جیتیں گے۔اس لیے سب کی توجہ اس بات پر مرکوز تھی کہ کس امیدوار کو شکست ہوگی۔تاہم اس الیکشن کے نتیجے میں مہایوتی کے 9 جس میں بی جے پی کے پانچ ؟ شیوسینا کے دو اور این سی پی کے دو۔امیدوار کامیاب ہوئے جبکہ مہاویکاس اگھاڑی کے ملند نارویکر اور پرگیہ ساتو بھی جیت گئے ہیں۔جبکہ شیتکری کامگار پارٹی کے جینت پاٹل کو شکست ہوئی ہے۔

وزیراعلیٰ لاڈلی بہین یوجنا: ناندیڑ ضلع میں اب تک 48 ہزار درخواستیں داخل

نوبیاہتا جوڑے کو راشن کارڈ کے ساتھ نکاح نامہ منسلک کرنا چاہیے

اب آن لائن تصویر اپلوڈ کرنے کی ضرورت نہیں: ضلع کلکٹر

ناندیڑ: 12/جولائی (ورق تازہ نیوز): ضلع کی 47 ہزار 827 خواتین بہنوں نے وزیر اعلیٰ لاڈلی بہن یوجنا کے لیے اپنی درخواستیں داخل کی ہیں، جسے خواتین کو بااختیار بنانے کے حوالے سے ایک انقلابی قدم کہا جاتا ہے۔تاہم، ضلع کلکٹر ابھجیت راوت نے اپیل کی ہے کہ ضلع کی تمام اہل خواتین بہنوں کو یہ درخواست فارم بھرنے کا موقع ملے گا اسلیے وہ پریشان نہ ہوں۔ریاستی حکومت نے اس اسکیم میں مزید ترمیم کی ہے تاکہ ہر اہل عورت کے لیے اس درخواست کو بھرنا آسان بنایا جاسکے۔اس سلسلے میں آج ریاست کی چیف سکریٹری سجاتا سونک نے وزارت سے پورے مہاراشٹر کا جائزہ لیا۔ ناندیڑ کے کلکٹر ابھجیت راوت، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکیٹو آفیسر مینل کرنوال، خواتین اور بچوں کی ترقی کی ڈپٹی چیف ایگزیکیٹو آفیسر ریکھا کدم کے ساتھ خواتین اور بچوں کی بہبود کے محکمے اور دیگر محکموں کے اعلیٰ افسران موجود تھے۔

اس کے ساتھ ہی ضلع کلکٹر نے ضلع میں پورے نظام کی جائزہ میٹنگ کی ہے اور آدھار کارڈ کے مطابق معلومات بھرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے اپیل کی ہے کہ ناری شکتی دت ایپ میں فائدہ اٹھانے والی خاتون کا نام درج کرتے وقت وہی نام جو اس کے آدھار کارڈ پر لکھا ہے درخواست فارم میں لکھا جائے۔تمام سسٹم کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ آدھار کارڈ کے مطابق درخواست دہندہ کا مکمل پتہ اور دیگر معلومات کو درست طریقے سے بھریں۔ ضلع کلکٹر نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اگر کسی بھی جگہ سسٹم سے زیادہ دستاویزات یا رقم کی مانگ کی گئی تو سخت کارروائی کی جائے گی۔

آف لائن درخواست اور تصویر قبول کی جائیں گی: گاؤں کی سطح پر شکایتیں ہیں کہ 'نرشکتی دوت' کے ذریعے آن لائن درخواست بھرنے میں کچھ دقتیں آرہی ہیں۔ لیکن اب یہ ایپلیکیشن آف لائن موڈ میں دی جاسکتی ہے۔ آن لائن تصاویر بھی اپ لوڈ کرنا شروع میں ضروری تھا، اب اس کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ واضح طور پر تجویز کیا گیا ہے کہ آن لائن درخواست کے لیے درخواست فارم کے ساتھ منسلک تصویروں پر غور کیا جائے۔

نوبیاہتا جوڑے کا نکاح نامہ: دیہی علاقوں میں نئی شادی شدہ خاتون کے لیے فوری طور پر اپنا نام راشن کارڈ پر درج کرانا ممکن نہیں ہے، اس لیے نئی شادی شدہ خاتون کے معاملے میں، اگر اس کا نام راشن کارڈ پر نہیں ہے، تو اس کا راشن کارڈ۔ نئے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ایسی نوبیاہتا خاتون کے شوہر جس کے پاس شادی کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ ہے اسے آمدنی کے ثبوت کے طور پر لیا جائے۔ ضلعی انتظامیہ سے اپیل ہے کہ اسے ضلع میں بھی نافذ کیا جائے۔

نیپال میں وزیراعظم پشپ کمل دہل اعتماد کا ووٹ ہارے

کھٹمنڈو: نیپال میں آج ایک بڑا سیاسی الٹ پھیر اس وقت دیکھنے کو ملا جب وزیراعظم پشپ کمل دہل پرچنڈ پارلیمنٹ میں اعتماد کا ووٹ ہار گئے۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے وزیراعظم کے عہدہ سے استعفیٰ بھی دے دیا ہے۔ دراصل گزشتہ ہفتہ کمیونسٹ پارٹی آف نیپال-یونیفائیڈ مارکسوادی لینن وادی (سی پی این-یو ایم ایل) نے حکومت سے اپنی حمایت واپس لے لی تھی جس کے بعد پارلیمنٹ میں تحریک اعتماد پیش کیا گیا تھا۔آج جب تحریک اعتماد کے لیے ووٹنگ ہوئی تو ضروری نمبر حاصل کرنے میں پشپ کمل دہل ناکام ہوگئے۔

اورنگ آباد مجلس کے صدر سمیر ساجد بلڈر نے اپنے عہدہ سے استعفیٰ دے دیا

اورنگ آباد: 12/ جولائی (ایجنسیز) مجلس اتحاد المسلمین (ایم آئی ایم) کے اورنگ آباد ضلع کے شہر صدر سمیر ساجد بلڈر نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔انہوں نے لوک سبھا انتخابات میں شکست کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے استعفیٰ دینے کا اعلان بڈی لین میں واقع دارالسلام میں منعقدہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔اس موقع پر انہوں نے پارٹی کے صدر اسدالدین اویسی اور ریاستی صدر امتیاز جلیل کو بھیجے گئے استعفیٰ خط میں ذکر کیا ہے کہ وہ آئندہ اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے کے خواہشمند ہیں اور انتخابی تیاریوں کے لیے ذمہ داریوں سے آزاد ہونا چاہتے ہیں۔سمیر ساجد بلڈر نے اپنے خط میں واضح کیا ہے کہ وہ پارٹی کے مخلص کارکن ہیں اور ہمیشہ رہیں گے۔انہوں نے پارٹی سے درخواست کی ہے کہ انہیں اسمبلی انتخابات میں امیدوار بننے اور عوام کی خدمت کرنے کا موقع دیا جائے۔سمیر نے یہ بھی بیان کیا ہے کہ اورنگ آباد کے تمام حلقوں سے کوئی بھی ایم آئی ایم کا کارکن ٹکٹ کے لیے دعویداری کرسکتا ہے، چاہے وہ امتیاز جلیل ہوں، ناصر صدیقی ہوں یا ڈاکٹر عبدالغفار۔انہوں نے کہا کہ اسدالدین اویسی جو بھی فیصلہ کریں گے وہ سب کے لیے قابل قبول ہوگا۔ذرائع کے مطابق ایم آئی ایم کے صدر اور رکن پارلیمنٹ اسدالدین اویسی 13 اور 14 جولائی کو اورنگ آباد شہر کے دورے پر آرہے ہیں۔

ذکر شہدائے کربلا برائے خواتین

ناندیڑ: بتاریخ 7 /محرم الحرام مطابق 14 / جولاء بروز اتوار بعد نماز ظہر تا عصر انور گارڈن ناندیڑ میں خواتین اسلام کے لئے ایک عظیم الشان اجتماع۔ بعنوان ذکر شہدائے کربلا رکھا گیا ہے۔جس میں محترمہ عالمہ فاضلہ حسنی فاطمہ صاحبہ اورنگ آباد۔ نیز مدرس؟ البنات فاطمہ زہرا ناندیڑ کی معلمات کے بھی خطابات ہوں گے۔لہذا تمام برادران اسلام سے گذارش ہیکہ اپنی گھر کی خواتین کو اس پروگرام میں روانہ فرمائیں۔ اس طرح کی اطلاع مولانا عبدالعظیم رضوی مہتمم مدرس البنات فاطمہ زہرا ساءنگر ناندیڑ نے فرمائے۔

بیٹے نے معمر ماں کو قتل کیا

ممبئی: جنوبی ممبئی کے گرانٹ روڈ علاقہ میں ایک شخص نے اپنی ماں کا محض اس لیے قتل کردیا کیوں کہ اس کی نیند پوری نہیں ہوئی۔مقامی ڈی بی مارگ پولیس نے 78 سالہ ماں رمابائی ناتھو پسل کے مبینہ قتل کے الزام میں 64 سالہ بیٹے سبھاش واگھ کو گرفتار کرلیا۔سینئر پی آئی ونائیک گھوڑپڑے کی قیادت میں تحقیقات میں مصروف ڈی بی مارگ پولیس نے بتایا کہ ملزم سبھاش گرانٹ روڈ کے لیمنگٹن روڈ میں ماں کے ساتھ پنڈتالیہ بھون کی تیسری منزل پر رہتا ہے۔وہ بے روزگار ہے، اس لیے اس کی بیوی اور بچے اس سے الگ رہتے ہیں۔

مستفید افراد سے اپیل

"وزیراعلیٰ وئیوشری یوجنا" کے لئے درخواست دیں

ناندیڑ: 12/جولائی (ورق تازہ نیوز) ریاست کے 65 سالہ شہری اور ان کی روزمرہ کی زندگی میں سینئر شہری اور ان کی عمر سے متعلق معذوری، خون کی کمی، سازوسامان/ سازوسامان، جیسے شیشے، سمعی، ٹرپوڈ، وہیل چیئر فولڈنگ واکر، اجناس' کرسیاں، این-بریس، لمبر بیلٹ، نگرانی کالر، وغیرہ کیلئے ریاستی حکومت نے مالی امداد دینے کا فیصلہ کیا ہے اس کے تحت "وزیراعلیٰ وئیوشری یوجنا" کا آغاز کیا ہے۔ مواد کی خریداری کے لئے مہاد بیٹ کے ذریعہ 3000 روپے تک کی رقم بینک اکاؤنٹ میں جمع کی جائے گی۔ اسکیم سے فائدہ اٹھانے والوں کو حاصل کرنے کے لئے، درخواست 10 جولائی سے 25/جولائی تک اسسٹنٹ کمشنر سوشل کلیان میں پیش کی جانی چاہیے۔

درخواست کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات کی ضرورت ہے

65 سال کی عمر 31 دسمبر 2023 کے آخر تک مکمل ہونی چاہئے۔ آدھار کارڈ / ووٹنگ کارڈ۔ قومی سماجی امدادی پروگرام کے تحت، اندرا گاندھی، قومی پرانی ریٹائرمنٹ پے اسکیم یا ریاست/ مرکزی حکومت کی کسی بھی دوسری پنشن اسکیم کے تحت، تحصیلدار یا اسی طرح کے مجاز افسر کے ذریعہ جاری کردہ ثبوت یا سینئر شہری سرٹیفکیٹ منسلک کرنا لازمی۔آدھار سے وابستہ نیشنلائزڈ بینک کے بچت بینک اکاؤنٹ بینک پاس بک زیراکس۔ پاسپورٹ سائز کی 2 تصاویر۔ آمدنی کا سرٹیفکیٹ۔ (فائدہ اٹھانے والے کی خاندانی سالانہ آمدنی 2 لاکھ روپے میں ہونی چاہئے۔)

حلفنامہ: سی پی ایس یو کے ذریعہ مستفید افراد کو موصول ہونے والی رقم کا استعمال تقرری کے لئے کیا جائے گا۔ اس طرح کے خود ساختہ ڈسپلن کو حاصل کیا جانا چاہئے اور خود پروکلیئیر کا بھی ذکر کیا جانا چاہئے کہ قومی منصوبہ/سنٹر/سنٹر کی زیر اہتمام مساوی اسکیم کو پچھلے 3 سالوں میں نہیں لیا گیا ہے۔ مذکورہ بالا ٹولز میں سے کون سے خریدنے کے بارے میں معلومات کا ذکر کرنا۔ مستفید افراد، جنہوں نے مذکورہ بالا دستاویزات مکمل کیں، ان کا تقرر اسسٹنٹ کمشنر، سوشل ویلفیئر آفس، ڈاکٹر نے کیا ہے۔ بابا صاحب امبیڈکر سوشل جسٹس بھون، گیانماتا اسکول کو ناندید میں ایک مکمل درخواست جمع کروانا چاہئے۔ اسسٹنٹ کمشنر سوشل ویلفیئر آفس نے یہ بھی اپیل کی ہے کہ درخواست دائر کرنے والے مستفید افراد کو مذکورہ دستاویزات کو مکمل کرنا چاہئے۔

اسمرتی ایرانی کے خلاف غیر مہذب زبان کا استعمال نہ کریں

راہل گاندھی کی لوگوں کو ہدایت

نئی دہلی: 12 / جولائی (ایجنسیز) اپوزیشن لیڈر اور رائے بریلی سے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے سابق مرکزی وزیر اور بی جے پی لیڈر اسمرتی ایرانی کے خلاف غیر مہذب الفاظ استعمال کرنے والوں کو اس سے روکا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ زندگی میں ہار جیت ہوتی رہتی ہے، کسی کے خلاف غیر مہذب زبان کا استعمال کرنا طاقت کی نہیں بلکہ کمزوری کی علامت ہے۔راہل گاندھی نے یہ ہدایت سوشل میڈیا کے ذریعے دی ہے۔اپنے 'ایکس' اکاو؟ نٹ پر پوسٹ کرتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا ہے کہ 'زندگی میں جیت اور ہار ہوتی رہتی ہے۔میں سب سے گزارش کرتا ہوں کہ محترمہ اسمرتی ایرانی یا کسی بھی دوسرے لیڈر کے لیے توہین آمیز اور غیر مہذب زبان استعمال کرنے سے گریز کریں۔لوگوں کی تذلیل اور توہین کمزوری کی علامت ہے، طاقت کی نہیں'۔دراصل اتر پردیش کی امیٹھی لوک سبھا سیٹ سے ہارنے کے بعد اسمرتی ایرانی کو سوشل میڈیا پر مسلسل تنقید کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔یہ تنقید ان کے سابق کے بیانات اور اقتدار کے وقت اپوزیشن کیخلاف ان کے معاندانہ رویے کے حوالے سے کی جاتی ہے۔اسمرتی ایرانی امیٹھی سے بی جے پی کی امیدوار تھیں، جنہیں کانگریس کے امیدوار کشوری لال شرما نے ایک لاکھ 67 ہزار سے زائد ووٹوں سے شکست دی۔راہل گاندھی کے ذریعے اسمرتی ایرانی کے خلاف غیر مہذب زبان استعمال نہ کرنے کی ہدایت کے بعد سوشل میڈیا پر راہل گاندھی کی جم کر تعریف کی جارہی ہے۔

لوک سبھا الیکشن جیتنے کے بعد رکنا نہیں ہے، ابھی اسمبلی فتح کرنا باقی ہے: رمیش چینیتھلا

نریندر مودی کی مقبولیت میں کمی آئی ہے جبکہ راہل گاندھی کی مقبولیت میں اضافہ ہوا

ممبئی: لوک سبھا انتخابات سے قبل کانگریس پارٹی کی کارکردگی پر کافی تنقیدیں ہوتی تھیں لیکن لوک سبھا انتخابات کے بعد یہ تصویر بدل گئی۔ آج کانگریس پارٹی مہاراشٹر میں سب سے بڑی پارٹی بن گئی ہے۔ گوکہ لوک سبھا انتخابات میں کانگریس اور مہاوکاس اگھاڑی کو اچھی کامیابی ملی ہے لیکن اگلی لڑائی بھی آسان نہیں ہے۔لوک سبھا کا الیکشن جیتنے کے بعد ہمیں رکنا نہیں ہے، ابھی اسمبلی فتح کرنا باقی ہے۔ ہمیں اسمبلی انتخابات جیتنے کے لیے سخت محنت کرنی پڑے گی۔یہ باتیں مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے انچارج رمیش چینیتھلا نے جمعہ کو تلک بھون میں منعقد مہاراشٹر پردیش یوتھ کانگریس کی جائزہ میٹنگ میں کہیں۔انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر اسمبلی انتخابات جیتنے کے لئے تمام لیڈروں کو آج سے ہی 'مشن فتح' پر کام کرنا شروع کر دینا چاہئے۔رمیش چینیتھلا نے مزید کہا کہ کانگریس پارٹی کو مضبوط کرنے کے لیے یوتھ کانگریس کا کردار بھی اہم ہے۔ کانگریس کی روایت پر عمل کریں، یوتھ کانگریس کے پاس انتخابات میں بڑی ذمہ داری ہے، یوتھ کانگریس کو پارٹی کے تمام کام بشمول ڈور ٹو ڈور مہم، ووٹروں کو پولنگ بوتھ تک لانا ہے۔ ان 90 دنوں میں حکومت بدلنے کے لیے ہر سطح پر کام کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ اسمبلی انتخابات میں صرف 90 دن رہ گئے ہیں۔ کانگریس کے انچارج نے کہا کہ ریاست کے چھ ڈویژنوں میں میٹنگ کر کے پروگرام بنائے جائیں اور پارٹی کے خیالات کو ہر بوتھ تک پہنچایا جائے۔ منڈل، ضلع، بلاک، پنچایت اور بوتھ کی سطح پر میٹنگ کریں۔عوام مہاوکاس اگھاڑی عوام کے ساتھ ہے، عوام مہاراشٹر میں تبدیلی لانا چاہتے ہیں لیکن یہ آسانی سے نہیں آئے گی۔کانگریس کے ریاستی انچارج نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے ملک بھر میں دو پد یاترائیں نکالیں، جس کے لوک سبھا انتخابات میں اچھے نتائج سامنے آئے۔راہل گاندھی عوام کے درد کو جانتے ہیں اور ان پر لوگوں کا اعتماد بھی بڑھ گیا ہے۔آج نریندر مودی کی مقبولیت پورے ملک میں کم ہو رہی ہے جبکہ راہل گاندھی کی مقبولیت دن بہ دن بڑھ رہی ہے۔ رمیش چینیتھلا نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں نوجوانوں کو امیدوار بنانے کی مانگ ہے۔پارٹی ان نوجوانوں کو امیدوار بنانے پر ضرور غور کرے گی جو جیتنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ کانگریس پارٹی میں ہمیشہ نئے چہروں کو موقع دیا جاتا ہے۔مہاراشٹر، جھارکھنڈ اور ہریانہ ریاستوں کے اسمبلی انتخابات میں کانگریس پارٹی کی بڑی جیت کو یقینی بنانے کے لیے تمام نوجوانوں کو کام کرنا چاہیے۔ چینیتھلا نے یہ بھی یقین ظاہر کیا کہ اگر ان تین ریاستوں میں کانگریس کا جھنڈا لہرایا جاتا ہے تو دہلی میں مودی کا تخت ہل جائے گا۔اس پروگرام میں ریاستی انچارج رمیش چینیتھلا کے علاوہ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ چندر کانت ہنڈورے، ریاستی نائب صدر نانا گاونڈے، یوتھ کانگریس کے قومی صدر بی وی سری نواس، یوتھ کانگریس کے انچارج کرشن الوارو، یوتھ کانگریس کے ریاستی صدر کنال راؤت، ایس سی ڈپارٹمنٹ کے ریاستی صدر سدھارتھ ہتی امبیر ے، ریاستی جنرل سکریٹری برج دت اور سکریٹری شری کرشن سانگلے سمیت یوتھ کانگریس کے کئی عہدیدار موجود تھے۔

जा.क्रं /नांवाशमनपा/क्षे.का.क्र.०१./२३०/२०२४
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक २२-०४-२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं. 1176/40/2023-2024/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी
प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते श्री./ सौ. कविता सतीश हटकर रा. तरोडा खु. या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 मौजे तरोडा खु. येथील गट नं. 160 पैकी प्लॉट नं. 114/बी पैकी दुकान नं.01 पीन नं. 4060106582 श्री/सौ. निवृती लिंबाजी कापुरे यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज खरेदीखत क्रं. 3-4691 दिनांक 31.08.2013 च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आकारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतु:सिमा :-

पुर्व :- घरमालक (निवृती लिंबाजी कापुरे यांचा जाण्या-येण्याचा रस्ता) आहे.

पश्चिम :- संभाजी गच्चे यांचे दुकान आहे.

दक्षीण :- 33 फुट रुंद रोड आहे.

उत्तर :- घर मालक(निवृती लिंबाजी कापुरे) यांचे घर आहे.

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔